Vol II
No 29



Wednesday
16th July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

HYDFRABAD LEGISLATIVF ASSEMBLY

Wednesday 16th July 1952

(Twentyninth day of the Second Session)

The House met at Two of the clock

[*Mr Speaker in the chair*]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us proceed with questions

Tree to the Tapper Scheme

*311 *Shri G Sriramulu* (Armoor) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 At what stage Tree to theT apper scheme is?

2 What are its details?

3 In which area will the scheme be first implemented?

منسٹر فار اکسائز، کسٹمس اینڈ فارسٹس (سری رنگا ریڈی) جواب یہ ہے کہ میں نے اپنی طرف سے ایک اسکیم مرتب کی ہے اسکے متعلق کاغذ میں طلب کئے گئے جس میں ناظم صاحب آبکاری مجلس مال کے ایک رکن اور جملہ مہتممان آبکاری نے شرکت کی اور غور کیا اسکے بنیادی اصولوں سے سب نے اتفاق کیا اسکے بعد حسب رپورٹ ناظم آبکاری اور ناظم صاحب آبکاری اور رکن مجلس مال کی ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی اور ایک ڈرافٹ (draft) تیار کرکے میرے پاس بھیجدیا گیا جس پر میں نے مکرر غور کیا اسکے بعد اسکو ناظم صاحب کی جانب سے مجلس مال میں غرض منظوری بھیجدیا گیا مجلس مال نے بھی اتفاق کیا اسکے بعد فینانس ڈپارٹمنٹ کی رائے کے لیے بھیجا گیا فینانس سے ابھی رائے وصول نہیں ہوئی ہے فینانس کی رائے کے بعد اسکو کیبنٹ میں پیش کیا جائیگا اور کیبنٹ کی منظوری کے بعد اسکو روبعمل لایا جائیگا جز ۲ کا جواب یہ ہے کہ یہ اسکیم (۸) فلسفیانہ مقاصد پر مشتمل ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ تاسنے والوں کو راست طور پر قیمت لیکر درخت دئے جائیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر غریب کو آسانی سے بعوض راست درخت ملیں اس کے لیے یہ سہولت بہم پہنچائی گئی ہے کہ ڈپازٹ کی رقم جمع کرنے سے مستثنیٰ کیا گیا ہے جسکی وجہ سے سرمایہ دار اور مستاجرین تراسنے والوں کے درمیان سے ہٹ جاسکیں تراسنے والوں اور کلالوں کی جو بیروزگاری دن بدن بڑھ رہی ہے اس کا انسداد ہو جائیگا اور عہدہ داروں کی جو

بدعنوانیوں کے موقع نہیں وغیرہ کی گنجائش رہ گئی ہے نہ طے پاسکا نہ سکو
اسکیم اراضیات ورنگل وزحصور آباد بلکنڈہ کے تعلقوں اور نرمل نگر میں رائج
کیا جائے۔ نیل تعداد اسکیم منسٹر کو اس کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ تعلقات میں تبدیلی
کرسکے

شری ایس رنگا ریڈی (الکنڈ) کیا حکومت یہ بتا سکتی ہے کہ کلالوں کے
تک جنگلہ ٹھیکہ جات شروع ہونے والے ہیں یہ اسکیم مکمل ہو سکے گی؟

شری رنگا ریڈی: یہ مکمل ہو جائیگی جہاں اسکیم نافذ ہوگی وہاں اسکیم
کے تحت انتظام کیا جائیگا اور جہاں اسکیم نافذ نہیں ہوگی وہاں خرچ کئے جاسکے

شری بی سری راملو: کیا کلالوں کی کوئی انجمن ہے جس کی طرف سے ٹھیکہ لیا
جاتا ہے؟ اگر کوئی کلالوں کی انجمن ٹھیکہ لینا چاہے تو کیا اسکو ٹھیکہ دیا جائیگا

شری رنگا ریڈی: بی دی اے کی انجمن اگر ٹھیکہ لینا چاہے تو کسی انجمن
کو نہیں دیا جائیگا

شری بی سری راملو: کیا سرکاری طور پر رجسٹر شدہ انجمن ہو تو اسکو دیا
جائیگا؟

شری رنگا ریڈی: صرف انجمن امداد باہمی ہو تو اسکو دیا جائیگا

شری دھرما بھکشم (سوریہ پیٹ عام): کیا کلالوں کی انجمن کی طرف سے اگر کوئی
ٹھیکہ لینا چاہے تو منظور کیا جائیگا؟

شری رنگا ریڈی: نہیں دیا جائیگا

شری جے. کے. پرانا راؤ (منکہ ر آباد محفوظ) اسکیم کا امپلیمنٹیشن
(Implementation) ہر ضلع میں علیحدہ علیحدہ کیا جائیگا یا پورے اسٹیٹ میں ایک
ساتھ ہوگا؟

شری رنگا ریڈی: اس کا جواب دیا جاچکا ہے

شری داجی شنکر (عادل آباد): کلالوں کی انجمن کو کیوں نہیں دیا جائیگا؟

شری رنگا ریڈی: اس وجہ سے نہیں دیا جائیگا کہ کلالوں کی انجمن پر قانونی طور پر
کوئی ذمہ داری عائد نہیں کی جاسکتی

شری داجی شنکر: اگر یہ رجسٹر شدہ ہو تو کیا دیا جائیگا؟

شری رنگا ریڈی: رجسٹر کرانے کے بعد اگر سررشتہ آبکاری کو اطمینان ہو جائے
اور وہ اس قابل سمجھے تو دیا جائیگا

شری وی ڈی دیشپانڈے: کیا کانگریس کے کلالوں کی انجمن کو دیا جائیگا؟

شری رنگا ریڈی- کانگرس کے کلالوں کی اسکیم کو دیا جائیگا یہ پی ڈی ایف کے کلالوں کی اسکیم کو دیا جائیگا ۔

شری جے پی مسال راؤ اس اسکیم کا کیا مقصد ہے ؟

شری رنگا ریڈی- میں نے مفصل بیان دیا ہے اب دیکھ لیں تو معلوم ہوجائیگا

شری ایم بچھا (سرپور) تراسیے والوں سے کیا مراد ہے ؟

شری رنگا ریڈی لفظ کلال کے اندر تراسیے والے شامل ہیں

شری ایم بچھا - یہ جو اسکیم تراسیے والے کلالوں کی فلاح و بہبود کے لیے لائی جا رہی ہے یا گورنمنٹ کی آمدنی میں اضافے کے لیے ؟

شری رنگا ریڈی اس میں کلالوں کی بہبودی بھی ہے اور گورنمنٹ کا فائدہ بھی

شری ایم بچھا کیا صرف اون ہی تعلقوں میں اسکو نافذ کیا جائیگا جنکا انتخاب کر لیا گیا ہے ؟

شری رنگا ریڈی میری شخصی رائے یہ ہے کہ پوری ریاست میں نافذ کیا جائے اس سے ہم کو دس کروڑ روپیہ سالانہ ملیگا لیکن موجودہ سیاسی حالات اور ہمارے عہدہ داروں کے تجربہ وغیرہ کے لحاظ سے مباحث کے بعد یہ طے کیا گیا ہے کہ تجربہ کے طور پر پہلے اسکو ۳ تعلقوں میں نافذ کیا جائے

شری وی-ڈی دیشپانڈے (اپاکوڑہ) ان تین تعلقوں سے کتنی آمدنی ہوگی ؟

شری رنگا ریڈی- سال کے ختم پر حسابات دیکھے جائیں تو معلوم ہوگا کہ اسکی وجہ سے کتنی آمدنی بڑھی ہے ۔

శ్రీ కె. శ్రీనివాసరావు (మహబూబాబాదు) — ఈ స్కీము అమలు జరిపేముందు ప్రజాభిప్రాయము తెలుసుకున్నారా?

శ్రీ కె. వి. రంగారెడ్డి —

ఈ స్కీముము అమలులో పెట్టేముందు నేను దౌరాచేసి విహరించాను ప్రతి తాలూకాలోనూ పెట్టించుమని అనేక మంది దరఖాస్తులు ఇచ్చారు

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్ (గజ్వేల్) — రాజకీయ పరిస్థితులు అన్నారే ఆ రాజకీయ పరిస్థితులు వాటి పరిణామము ఏమిటో చెప్పండి?

శ్రీ కె. వి. రంగారెడ్డి —

రాజకీయ పరిస్థితులను రాజకీయ వ్యక్తులు అనేకచోట్ల అనేక విధములుగా ప్రచారము చేస్తున్నారు గాని దానికి అనుభవం కావలసి యున్నది ఇవన్నీ దృష్టిలో పెట్టుకొని మూడు తాలూకాలలో ఈ స్కీమును అమలులో పెడుతున్నాము

*416 *Shrimati Sangam Laxmibai* (Banswada) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether and if so what facilities have been given to the public while increasing the prices of foodgrains ?

مسٹر وزیر اگریکلچر اینڈ سپلائی (ڈاکٹر چنا ریڈی) جی ہاں جوار کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے موٹے چاول کی قیمت میں البتہ اضافہ کیا گیا ہے جوار کی مقدار روزانہ کے کوٹے میں ایک چھٹانک سے دو چھٹانک کا اضافہ کیا گیا ہے گیہوں لینے کی شرط بھی برخاست کردی گئی ہے غلہ کے حصول کیلئے چار گروپس (Groups) مقرر کیے گئے ہیں ان چاروں گروپس میں سے اپنی پسند کے مطابق کوئی گروپ قبول کیا جاسکتا ہے غلہ لینے والوں کی سہولت کیلئے ہی ایسا کیا گیا ہے

شری جے بی مسال راؤ - غلہ کی قیمت میں اضافہ کرنے کی وجہ سے گورنمنٹ کی آمدنی میں کیا اضافہ ہوا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی قیمت میں اضافے سے آمدنی کا کوئی سوال نہیں ہے۔ اگر آنریبل ممبر بجٹ ملاحظہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ۱۰ لاکھ روپے گورنمنٹ نے فوڈ سبسڈی (Food subsidy) کے طور پر رکھے ہیں

శ్రీమతి సంగం లక్ష్మీబాయి (బాన్సువాడ) — గోధుమలు తీసుకోనివాళ్ళకు జొన్నలు ఇవ్వడంలేదని మీకు ఫిర్యాదు వచ్చిందా ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - یہ غلط ہے -

శ్రీమతి సంగం లక్ష్మీబాయి — మేము కూడా రేషను తెచ్చుకుంటున్నాము గోధుమలు తీసుకోనివాళ్ళకు జొన్నలు ఇవ్వడంలేదు

డా॥ చెన్నారెడ్డి — అది ఒక వ్యక్తికి సంబంధించిన ప్రశ్న

مسٹر اسپیکر - ہندی میں جواب دیا جائے تو بہتر ہے -

ڈاکٹر چنا ریڈی - آنریبل ممبر کا پہلا سوال یہ تھا کہ گیہوں حاصل نہ کرنے پر جوار نہیں دی جاتی ہے، کیا گورنمنٹ کو اس کا علم ہے؟ میں نے کہا کہ یہ غلط ہے حال ہی میں جو احکام جاری ہوئے ہیں شاید آنریبل ممبر کو اس کی اطلاع نہیں ہے دوسرا سوال یہ تھا کہ یہ خود راشن لاتی ہیں اور ان کو ایسی بہت سی مشکلات ہوتی ہیں اور وہ یہ بات عرض کر رہی ہیں میں نے کہا ہے کہ یہ ویکتی (व्यक्तिगत) کا سوال ہے۔ اگر یہ بات عام ہو اور میرے پاس لائی جائے تو اس پر غور کروں گا۔ تیسرا سوال میں نے نہیں سنا۔

శ్రీమతి ఆరుట్ల కమాదేవి—నాకు కాదు ప్రజలు చెప్పగా విన్నాం హైదరాబాదు పట్టణంలో ఇంటింటికి పోయి తెలుసుకున్నాం

ڈاکٹر چنا ریڈی وہ کہتی ہیں کہ دیکھ صرف انہیں ہی نہیں بلکہ انہوں نے گھر گھر جاکر دیکھی یہ بات ہے انکا بھی میں وہی جواب دونگا کہ اگر ایسے کیسس (Cases) ہیں تو میں انہیں ضرور دیکھونگا

شری جی راجہ رام (اردو) گیہوں کی بندی اٹھاکر اسکی بجائے کونسا اناج دے رہے ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی گیہوں کی بجائے مائنر ملٹس (Minor millets) دئے جارہے ہیں

شری جی راجہ رام مائنر ملٹس راشن بندی کی دوکانوں میں ہی ہیں ۔

ڈاکٹر چنا ریڈی اگر کسی خاص دوکان پر نہ ہوں تو میں معلوم کرونگا

شری جی سری راملو ۔ کیا غذائی اجناس کی قیمتیں بڑھا کر غریبوں کا پیٹ مار کر حکومت کا خزانہ بھرا جارہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی پیٹ مارنے کا کوئی سوال نہیں ہے

شری جی راجہ رام کیا گورنمنٹ قیمتیں کم کرنے کے مسئلہ پر سوچ رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس مسئلہ کو میں نے پہلے صاف کردیا ہے اور اب مزید وضاحت کرونگا غذائی اجناس میں زیادتی ہو اور اسکے لحاظ سے جو بھی گنجائش نکلے اسکے پیش نظر حکومت ضرور اسکی کوشش کریگی ۔

شری جی راجہ رام ۔ کیا چاول کی مقدار اضافہ کرنے کے بارے میں حکومت کوشش کر رہی ہے ؟

(Not answered)

شری اختر حسین (جنگاؤں) ۔ قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے اناج لینے والوں پر کسقدر بار پڑا ہے ؟ کیا آنریبل منسٹر بتلاسکتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے اس سے قبل ہی اس سلسلہ میں وضاحت کی ہے کہ جوار کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے گیہوں پر کوئی پابندی نہیں ہے مائنر ملٹس کی قیمتوں میں بھی کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے ۔ چاول کی قیمت میں اضافہ کی وجہ فی ماہ فی کس ایک آنہ دس پائی اضافہ ہوگا اس لحاظ سے ایک سال کے لیے اسکا اندازہ کرلیجیے ۔

شری اختر حسین ۔ میرا سوال یہ نہیں ہے ۔ قیمتوں میں اضافہ سے پہلے ایک راشن کارڈ کے لیے جتنے پیسے خرچ ہوتے تھے آج اس میں مجموعی حیثیت سے کیا اضافہ ہوا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں نے کہا کہ پہلے کے مقابلہ میں اب فی شخص ماہانہ ایک آنہ دس پائی اضافہ ہوا ہے

شری بی راجہ رام: میرے سوال کا جواب نہیں ملا۔ کیا راشن کے کوانٹم میں (Quantum) اضافہ کرنے کے لیے گورنمنٹ کے سامنے کوئی پروپوزل (Proposal) ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: آنریبل ممبر نے پہلے صرف چاول کے بارے میں ذکر فرمایا تھا اور اب جملہ راشن کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔ اگر سوال چاول سے متعلق ہے تو اس کا کوانٹم ۲ اونس سے ۳ اونس کیا گیا ہے۔ جب بھی ممکن ہوگا اس میں اور بھی اضافہ کیا جائے گا

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल (रामायमपेठ) – क्या माकिनर मिलेटस के निस्बत जवार से सस्ते है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی: جی ہاں، کچھ سستے ہیں

Increase in Quota of Rations

*417 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister fo1 Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether there is any possibility of increasing the present quota of foodgrains on the ration cards ?

2 If so state the quantum to be issued and from what date?

3 Whether the ration card holders who cannot affoid to draw rice on ration cards are allowed to diaw the full quota of rations in Jawar only ?

ڈاکٹر چنا ریڈی: (۱) جی نہیں۔ موجودہ راشن کی اکائی بارہ اونس میں فوری اضافہ کا کوئی امکان نہیں ہے۔ یہ سارے ہندوستان کی اکائی ہے

(۲) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(۳) جی نہیں، ایسا نہیں ہوتا مگر اسکی اجازت ضرور دی جاسکتی ہے۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Srimati Sangam Laxmibai

Foodgrains unfit for Consumption

*418 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether it is a fact that sometimes foodgrains unfit for human consumption are issued in ration shops ?

2 If so, wherefrom are such foodgrains 1eceived and at what rates ?

ڈاکٹر جار ناڈی ( ) جی نہیں

(۲) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

Allotment of Ration Shops

*419 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

The basis and conditions of allotment of ration shops ?

ڈاکٹر جار ناڈی ر سب سڈی کی دوکانات کی تقسیم مرکزی ساوری کمیٹی کی سفارشات کے پیش نظر کی جاتی ہے اور جب تقسیم دوکانات ر سب سڈی درج ذیل اصولوں کو پیش نظر رکھا جاتا ہے

عام طور پر دوکانات انہیں تاجروں کو دیجاتی ہیں لیکن بیوپاریوں کی جانب سے درخواستیں وصول ہوئے پر اور درخواستوں پر لحاظ بھی کیا جاتا ہے مہاجرین کے حقوق کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے

شریمتی لکشمی بائی کیا آپکے پاس اسکی اطلاع ہے کہ ایک شخص کے نام پر ۸ دوکانیں ہیں ؟

ڈاکٹر جار ناڈی ایسے کیس تو میرے سامنے نہیں آئے ہیں البتہ کل ہی میرے پاس ایک شکایت پیش ہوا تھا کہ ایک دوکان کو سیرل رسنگ ڈوائریکٹر نے اسلئے بند کردیا کہ اسکے مالک کے دوسرے دو یا تین دوکانوں میں کچھ نہ کچھ حصہ موجود تھے

شری جے بی مسال راؤ کیا آنریبل منسٹر یہ بتلاسکتے ہیں کہ کل کتنے شاپس (Shops) ہیں ؟

ڈاکٹر چنار ناڈی کل ۶ راشننگ شاپس ہیں

شری جے بی مسال راؤ ان میں سے کتنے شخصوں کو دیے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس کا فگر (Figure) میرے پاس اس وقت موجود نہیں

شری لکشمی کونڈا (صف اتحاد عام) کیا آنریبل منسٹر یہ جانتے ہیں کہ دوکانات دینے کیلئے جو کمیٹی بنائی گئی ہے اس میں بہت زیادہ کرپشن (Corruption) ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں جہاں تک جانتا ہوں وہ یہ ہے کہ جو کمیٹی کام کر رہی ہے اس میں سے کسی رکن کی بھی دوکان نہیں ہے اب یہ ہوسکتا ہے کہ کسی کا کسی دوکان سے دور کا تعلق ہو۔ اس ضمن کا میرے پاس کوئی علاج نہیں۔

شری داسی شنکر   سوداگرن کے نام پر میں دو کانیں الاٹ (Allot) کی گئی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی   بارہ دوکانیں الاٹ کی گئی ہیں ۔

*420 *Shrimati Sangam Laxmubai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state –

1 Whether the Government are aware that the same person is allotted more than one ration shop in different localities ?

2 Whether the Government are aware that there are certain illegal monetary understandings between the ration shopkeepers and inspectors of rationing ?

3 Whether the smooth running of ration shops is at a stake without some such understanding ?

4 If so what remedial action is proposed to be taken by the Government in this regard ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ( ) جی نہیں ۔ حکومت کے علم میں سردست ایسی کارروائیاں نہیں ہیں ۔ البتہ پتہ چلنے پر مناسب کارروائی کی جاتی ہے

(۲) جی نہیں

(۳) جی نہیں

(۴) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

Application for Ration Cards

*421 *Shrimati Sangam Laxmubai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 How many applications on an average are daily received for temporary and permanent ration cards throughout the City ? and how many are disposed of ?

2 How much time is taken for the issue of permanent cards and what steps are taken to minimise such delays ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ شہر حیدرآباد میں روزانہ اوسطاً (۹۰) درخواستیں برائے عارضی راشن کارڈ اور ۳۶ درخواستیں مستقل راشن کارڈ کے لیے وصول ہوتی ہیں ۔ جملہ درخواستوں کے متعلق اسی دن کارروائی کی جاتی ہے ۔

(۲) عارضی کارڈ درخواست گزار سے ضروری استفسار کے بعد فوری اجرا کیا جاتا ہے ۔ عام طور پر مستقل کارڈ بیس دن کے بعد جاری کیا جاتا ہے جس دوران میں تنقیح

کی کل کی ٹی ہے اا س کام کی کل کے لیے ل ں لمب ے ی
صورت میں جس ں صحیح حالت کل دو صفحہ کے طور ر دب ں ور کمی ہو جاتی ہے

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి — ఈ కార్డు లేనటువంటు ఎన్నికలలో పైరవేసే లంచం
ఇవ్వగాని దొరకట లేదు మొదట ఈ విషయం తెలుసా ?

ڈاکٹر جنار ڈنی رمل مسر کا سوال یہ ہے کہ کارڈس کے دیے ں کی
دیر ہوتی ہے ور لوگوں کو وب دی رہی ہے ور رساں ہوا را ہے اس کا
جواب یہ ہے کہ ک زمانہ ں ممکن ہے کہ سا ہ ہوکا ا یہ موجود صورت
یہ ہے کہ ٹمپرری کارڈس (Temporary cards) کے لیے جو درخواستیں
آتی ہیں ان کے لیے صرف کارڈس لکھنے کا کام کیے گا سکے سوا کوئی دیر ہوگی احکام کے
لحاظ سے کارڈ فورا اجرا کیا جاتا ہے کارڈ ملنے میں ہم ہ س سے زیادہ دیر نہیں ہوتی

श्री माणिकचंद पहाड (फुलमरी) — आनरेबल मिनिस्टरने फरमाया कि रोजाना (६४)
काडस गुम किए जाते ह । क्या जिसका मतलब यह ह की जितनी आबादी रोजाना बढ रही ह ?
या लोग काडस लेकर कुछ और करते ह ?

ڈاکٹر جنار ڈنی میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ روزانہ ۶۴ افراد کے حساب سے
آبادی بڑھ رہی ہے البتہ یہ صحیح ہے کہ ب سے لوگ اضلاع سے روز نہ ے ہیں
ان کے لیے ٹمپرری کارڈس کی ضرورت ہوتی ہے

سری اس ایل شاستری (ودھن) بوگس کارڈس (Bogus cards) کو
مسدود کرنے کے لیے حکومت کیا انتظام کررہی ہے ؟

ڈاکٹر جنار ڈنی ایک زمانے میں بوگس کارڈس کی زی سکا ت بھی لیکن س وقت
وہ باقی نہیں ہے ہم نے یہ طے کیا ہے کہ ٹمپرری کارڈس فور اسو (Issue)
کیے جائیں اور مجھے خوشی ہے کہ ں چار مہینے میں اسے بوگس کارڈس کی بڑی
تعداد ختم ہوگئی ہے مجھے حیدرآباد کی جنتا ر اعتماد ہے کہ وہ بوگس کارڈس نہیں
رکھیگی

سری ساہ جہاں بیگم (برگی) کیا یہاں سے باہر جانے والے اپنے کارڈس گورنمنٹ
کے پاس واپس دیکر جاتے ہیں یا ساتھ لیے ہیں ؟

ڈاکٹر جنار ڈنی تخلیے کا زمانہ ختم ہوگیا اب ایسا نہیں ہوتا

شری ہر سے ملو (گنگاوتی) اس وقت جملہ کتنے کارڈس شہر میں جاری ہیں ؟

ڈاکٹر جنار ڈنی — یہ لاکھوں میں ہے صحیح تعداد اب نہیں بتلاسکتا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Sangam Laxmibai

Malpractices by Godowns Staff

*422 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether the Government are aware of malpractices adopted by the staff in godowns while collecting grains from the cultivators and also those of the ration shopkeepers ?

2 If so what steps have been taken by the Government to eradicate them ?

ڈاکٹر چنا ریڈی جی نہیں حکومت کے پاس ایسی کوئی کاروائی ر ... نہیں ہے بہرحال جب بھی بدعنوانیوں کا پتہ چلتا ہے تو ان کے خلاف مناسب کارروائی کی جاتی ہے (ب) راشن بندی کی دوکانات کی جانچ کے لیے انسپکٹرس معین ہیں بداعمالی کی شکایتیں رجوع کی جاتی ہیں سنہ ۱۹۵۰ و ۱۹۵۱ع کے دوران میں علی الترتیب ۵۰ اور ۲۰ دوکانات متعلقہ بے قاعدگیوں کی بنا پر بند کی گئیں متعلقہ کارروائیوں میں متعلقہ سزائیں تجویز کی گئی ہیں

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి — ఎవరైతే దుకాణము బందు చేస్తారో వాళ్ళ కొడుకులు కూతుళ్లు [illegible] [illegible] [illegible] తెలుసా ?

ڈاکٹر چنا ریڈی اس قسم کے مسلمہ حقائق (Established Facts) میرے پاس نہیں ہیں

Shri M S Rajalingam (Warangal) May I know at what intervals the grain stocks are checked with book balances ?

Dr Chenna Reddy There is no definite interval like that but they are regularly checked

Shri M S Rajalingam Are there any cases of irregularity ?

Dr M Chenna Reddy Of course there are certain cases they have been investigated and action has been taken against them

شری داجی شنکر کیا آنریبل منسٹر کو اس کا علم ہے کہ گودام سے غلہ لیتے وقت بدعنوانیاں ہوتی ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اطلاع ہے بدعنوانیاں دور کرنے کے سلسلہ میں میں نے اس سے پہلے بھی عرض کیا ہے ۔

Unstarred Questions and Answers

Wastage of Foodgrains

105 *Shri Vithal Reddy* (Kamareddy General) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) The percentage of wastage in foodgrains in Government godowns ?

(2) What steps are being taken by the Government to prevent such wastage?

Dr Chenna Reddy (1) During the year 1950 51 there was no deterioration in Government godowns in so far as the Rice and Wheat stocks are concerned The percentage of wastage in regard to other grains was negligible

(2) The Civil Supplies Department has appointed a full time Entomologist who supervises the storage of foodgrains and takes all precautions like fumigation etc to see that foodgrains are free from infection and consequent deterioration

Levy System

107 *Shri Vithal Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that the present levy system is resulting in loss of revenue ?

Hon ble Dr M Chenna Reddy No In the Present Levy System land revenue assessment has been taken only as a basis for fixing the rate of levy and the order does not contain any provision to the effect that the levy will either be equal to or in lieu of land revenue Hence the question of loss of land revenue on account of the Levy System in force does not at all arise

Bodhan Sugar Factory

111 *Shri Vithal Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) Whether it is a fact that payment for the cost of sugar cane is delayed by the Bodhan Sugar Factory ?

(2) If so whether the Government will take steps to effect speedy payments to the sugarcane-growers ?

Dr Chenna Reddy (1) Yes to a certain extent Delay has been to the extent of making full payment as 90 per cent of the total cost of the cane purchased has already been paid and only 10 per cent remains to be settled about which necessary steps have been taken

(2) Yes Out of a total cost price of cane purchased during the year 1951 52 amounting to O S Rs 144 96 981 a sum of O S Rs 129 28 040 has been paid up to date leaving a balance of only O S Rs 15 68 941 The factory was closed on 27 4 1952 and the outstandings relate to the latest supplies The delay is mainly due to the fact that large stocks of sugar are locked up owing to the non availability of wagons The factory expects to make payments in full by the end of July 1952 provided however that the required transport facilities are available to them

Population Under Rationing

114 *Shri Vithal Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

What percentage of population of the State is under rationing system ?

Dr Chenna Reddy Total population of the State according to the 1951 Census is 186 65 300 out of which 15 81 549 persons have been brought under Statutory Rationing The percentage works out to 8 5

Social Service Department

121 *Shri D Ramaswamy* (Nagar Kurnool Reserved) Will the hon Minister for Social Services be pleased to state —

1 Whether it is a fact that a Harijan B Com who had been discharged from the Sales tax Department for corruption has been recently selected for an Inspector s post in the Social Service Department ?

2 If so for what reasons ?

Minister for Social Service (Shri Shanker Deo) 1 No Harijan B Com candidate has been recently appointed as Inspector in the Social Service Department

2 The answer to (1) being in the negative reply to this part of the question is not necessary

Harijan Graduates

122 *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

1 Whether it is a fact that many Harijan Graduates have applied for posts in the Socaial Service Department ?

2 If so how many graduates from Harijan and other Hindu and Muslim Communities have been selected for the Social Service Officers Posts ?

Shri Shanker Deo (1) Yes A few Harijan Graduates have applied for posts in the Social Service Department

(2) The selection for Officers posts is made through the Public Service Commission and not by the Social Service Department

Business of the House

Mr Speaker We shall proceed to the next business

مسٹر ہارلا املہ اند و مسلس (شری جگنا تھ راؤ چندرکی) آج سوالات کے دو دنوں میں یہ دیکھا گیا کہ ایک ممبر نے اپنے سوالات ایک ہی منسٹر سے مخصوص کرلیے ہیں کیا اس چیز کو نیشنلائز (Nationalise) کیا جائیگا؟

مسٹر اسپیکر ممکن ہوسکتا ہے کہ دوسرے ممبر ایک ہی منسٹر سے متعلقہ سوالات نہ لاسکیں اسلئے یہ کیسے ممکن ہے

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल – मुझ अभी मोतमद साहब न बितला दी कि मुझ अपनी तकरीर हिंदी म नही मिलेगी । मै समझता हू कि जब हिंदी को राष्ट्रभाषा मान लिया गया ह तो कोई वजह नही कि जिस से इन्कार किया जाय ।

مسٹر اسپیکر انتظام کیا جائے گا

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल – अुन्होने साफ इन्कार कर दिया ह ।

Shri V D Deshpande I hereby give notice of a motion for raising a question of privilege namely on 12 7 1952 while the Assembly was in Session hon Member from Suryapet (Reserved) Mr Uppala Malchur who was proceeding from Hyderabad to Miryalaguda via Nalgonda with nomination papers and deposit money to be produced before the Returning Officer Huzurnagar and Peda Munagal constituencies in connection with the by elections of whose nomination date was 12 7 1952 was arrested unceremoniously in a hotel while taking

his meals by the C I D concerned (Mr Gopal Rao) They took him to the Bungalow of the District Superintendent of Police where he was detained in the courtyard under the open sun for an hour and let off after the departure of the bus to *Miryalaguda* Thereby the member was deprived of the right of supplying deposit money and nomination papers to his party concerned and was prevented from coming to the Assembly The arresting authorities have not intimated the Speaker promptly This involves a serious breach of privilege of the hon Member Therefore the same be investigated by the Privileges Committee and necessary action be taken upon the arresting authority above mentioned

۱۲ ء ۵۲ء کو جب اسمبلی کا اجلاس ہو رہا تھا مسٹر الا ملحور (ایم ایل
اے مرام سرا نشھ) جنکے انتخاب کی تاریخ ۲ ء ۵۲ء تھی ای الکشن کےسلسلہ
میں اپنے نامینیشن کے کاغذات اور ڈپازٹ جمع رٹرننگ آفسر حضور نگر اور پدامونا گل
کانسٹی ٹیونسی کے سامنے پیش کرنا تھا سا ، لیکر راہ نلگنڈہ حیدرآباد سے مریالگوڑہ
جا رہے تھے ان کو متعلقہ سی آئی ڈی (مسٹر گوپال راو) نے ۱۲ ء ۱۹۵۲ء
جبکہ وہ ایک ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے گرفتار کیا اور انہیں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
آف پولیس کے بنگلہ کو لیا جایا گیا وہاں انہیں دھوپ میں صحن کے اندر ایک گھنٹہ تک
روک رکھا گیا اور مریالگوڑہ کی بس چلے جانے کے بعد انہیں چھوڑ دیا گیا ۔ اس طرح
انہیں نامینیشن پیپرس (Nomination papers) اور ڈپازٹ کی رقم
اپنی پارٹی کے حوالہ کرنے کا موقع ملا اور نہ اسمبلی آنے کا موقع ملا عہدہ داران گرفتار
کنندہ نے اسپیکر کو بروقت اطلاع نہیں دی یہ فعل آنریبل ممبر کے حقوق پر بری
طرح اثر انداز ہوا ۔ اسلئے معاملہ پرویلج کمیٹی کے ذریعہ زیر بحث معاملہ کی تحقیقات
کی جائے اور عہدہ دار گرفتار کنندہ کے خلاف ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے

اگر اجازت دیجائے تو میں کچھ مختصر سا اسٹیٹمنٹ (Statement)
دینا چاہتا ہوں کیونکہ ایک دو چیزیں اس میں نہیں کہی گئی ہیں ۔

Mr Speaker It is already there

श्री फुलचंद गांधी मिनिस्टर फार मेडिकल पब्लिक हेल्थ ऐन्ड अज्युकेशन – जिसमें शरीक करके ही मांगी जा सकती थी।

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ کل ہاوس کے سامنے ایک مختصر اسٹیٹمنٹ دیا
گیا اور ہاوس کی رائے لیگئی اسلئے مجھے بھی اجازت ہونی چاہئے اسٹیٹمنٹ دو تیسرا
اسٹیٹمنٹ یہ ہے کہ پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (People's Democratic Front)
کی جانب سے حضور نگر اور نلگنڈہ کے لئے امیدوار کھڑا کیا گیا تھا ۔
رقم داخل کرنے کے لئے ہمارے کامریڈ کو وہاں بھیجا گیا تھا ۔ وہ نلگنڈہ دن کے

گئے تھے اور سلر ڈیموکریٹک فرنٹ اس میں گئے ڈی وائی ایس پی کی جانب
سے ایک سرکل انسپکٹر اور پولیس کے ناچ کا مسلسل آئے اور وہاں جو کام ہیں تھے
ان میں سے ایک کو گرفتار کیا گیا اور آفس ریکارڈ بھی حاصل کرایا گیا ہمارے ن کا میں
سے پوچھا گیا کہ کہاں سے آرہے ہیں انہوں نے کہا میں ایم ایل اے ہوں
حیدرآباد سے آیا ہوں اور میں ال گوڑہ جا رہا ہوں تاکہ اسمبلی میں اور ڈپارٹ
وہاں داخل کر سکوں ان کے سوالات کا جواب دیا گیا اوسکے بعد وہ ہوٹل چلے گئے
پھر وہاں گوپال راؤ نامی ایک انسپکٹر نے کہا کہ ڈی وائی ایس پی بلا رہے ہیں
انہوں نے یہ کہتے ہوئے کہ اسمبلی میں داخل کرنے کی مہم میں جا رہا ہوں آپ کے پاس
جانے سے انکار کیا لیکن انکو مجبور کیا گیا اور ڈی وائی ایس پی کے پاس لیجایا گیا وہ کسی کام
میں مصروف تھے اسلئے انہیں باہر کھڑا کیا گیا اور پولیس کا پہرہ رکھا گیا انکو ایک
گھنٹہ تک نہیں جانے دیا گیا ۔ پھر اسکے بعد ڈی وائی ایس پی نے انہیں بلایا اور
سوالات پوچھے اس اثنا میں مریال گوڑہ کی بس چلی گئی اور اسکے بعد انہیں جانے کی
اجازت ملی انہوں نے ڈی وائی ۔ ایس پی کے خلاف پروٹسٹ (Protest)
کرتے ہوئے کہا کہ اس نے مجھے ڈیٹین (Detain) کیا ہے جس کی ذمہ داری
ان پر ہے

Mr Speaker No discussion

Minister for Labour and Rehabilitation (Shri V B Raju) Point of information Sir Reference has been made to a particular party Does any particular party enjoy privileges in this House ?

Mr Speaker The privilege is that of the Member of the Assembly

Has the hon Member got leave of the House or whether anybody objects ?

Chief Minister (*Shri B Ramkrishna Rao*) Mr Speaker Sir, I object to the granting of leave

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ اسی قسم کا ایک موشن لایا گیا تھا اور اس پر
ایڈجرنمنٹ کی اجازت دی گئی تھی

مسٹر اسپیکر ۔ کوئی ایڈجرنمنٹ نہیں دیا گیا تھا بلکہ ہاؤس کی اجازت چاہی
گئی اور اجازت کے بعد وہ پریولیج کمیٹی کے پاس بھیجدیا گیا انہوں نے کوئی ... ر
نہیں کی ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ میں اس سلسلہ میں ایک رول (Rule)
پڑھکر سناتا ہوں۔

According to Rule 136D (2) if any member objects the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats

میں اس کے لیے اعتراض (Objects) کی وضاحت چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر یہ حد تک وضاحت ہونی چاہیے زیادہ ڈسکشن (Discussion) نہ ہونا چاہیے

श्री फुलचद गाधी इस वक्त सिर्फ वाकियात बयान किय गय थ और कोअी बात नही कही गयी

مسٹر اسپیکر اسٹیٹمنٹ زیادہ تفصیلی نہ ہونا چاہیے

سری پی رام کشن راؤ اعتراض (Objection) کیوں ہے یہ مجھے بتا دینا ہوگا

Mr Speaker It is not a long debate

شری پی رام کشن راؤ مجھے یہ بتانا پڑیگا کہ اعتراض کیوں ہے وقعہ یہ ہے کہ جس انسیڈنٹ (Incident) کے بارے میں کہا جا رہا ہے میرے پاس سکی رپورٹ حکی ہے جہاں تک مجھے معلوم ہے ارسٹنگ اتھارٹی (Arresting authority) نے عالی جناب اسپیکر صاحب کو اس وقعہ کی اطلاع جس طریقہ پر دینی چاہیے دی ہے اسکے علاوہ جو ارسٹ (Arrest) ہوا وہ سکس ( ) کے تحت ہے جو بالکل صاف ہے

Shri Annaji Rao Gavane Point of Order

یہ معاملہ اب پریویلج کمیٹی کے پاس جائیگا اسکے ممبرس اسکی تحقیقات کرکے اس پر اپنا ڈسیزن (Decision) دینگے یہ معاملہ اسلیے پریویلج کمیٹی کے سپرد ہو رہا ہے کہ صحیح واقعات دریافت ہوجائیں لیکن اس طرح اکسپلینیشن (Explanation) کرکے ممبرس کی رائے بیاس کرنا صحیح نہ ہوگا

سری پی رام کشن راؤ اعتراض ریز (Raise) کرنے والے کو اسکی صراحت کا موقع دیا جاتا ہے اسلیے اولاً فیکٹس کے متعلق جو واقعہ ہو ہے سکی میں صراحت کر رہا تھا

مسٹر اسپیکر میرے سامنے ہاوس اف کامنس (House of Commons) کی ایک رولنگ پیش کی گئی ہے

As soon as the Speaker says that it is a prima facie case

اور اسکے بعد یہ کہا گیا ہے

either the Leader of the House or any other Member can move that the matter be referred to a Committee of Privileges. The House then debates on this motion. In the debate Members should not go into merits of the case.

On 30th June 1938 the Speaker of the House of Commons gave a ruling that has become classical and he has quoted all the Legislatures of the World for the benefit of the Members. I shall repeat here. The Speaker said: It would not be in order while debating to deal with the merits of the case or to criticise the action of the various persons concerned as that would be anticipating the work of the Committee which it was proposed to set up.

شری بی رام کشن راؤ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس میں جو کہا گیا کہ

Was arrested unceremoniously

یہ واقعہ غلط ہے انکو ارسٹ (Arrest) نہیں کیا گیا کہ واقعہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو یعنی ۲ تاریخ کو (کونسی تاریخ ہے یاد نہیں) پولیس کو اطلاع ملی کہ پلاسری ڈسکسم نامی ایک انڈر گراؤنڈ ورکر (Underground Worker) جسکی پولیس کو تلاش تھی اور جو بہت دنوں سے ایک مرڈر کیس کے سلسلہ میں گرفتار کرنا تھا

Shri A. Gurava Reddy: This is evident.

شری بی رام کشن راؤ وکنگ کے پی ڈی ایف کے ممبر سے تھے او وہاں پر موجود تھے یہ اطلاع جب پولیس کو ملی تو پولیس نے وہاں جاکر لوگوں کی تلاشی لی اس تلاشی میں وہ صاحب جنکے خلاف کیس تھا گرفتار ہوئے

Mr. Speaker: All these matters would come at the

شری بی رام کشن راؤ میں واقعہ بیان کر رہا ہوں تو پھر یہ 'Matter of privilege کیسے ہو؟ جناب والا آپ پریولج (Matter of privilege) کا سوال نہیں ہے

He was not arrested and I make that assertion with all the authority that I have on behalf of the Government.

میں صرف اتنا ہی کہنا چاہتا تھا

Mr. Speaker: The Members who are in favour of leave being granted may stand in their seats.

Members of the P.D.F. Party stood in their seats.)

Mr Speaker As there are more than 14 members standing leave is granted and the question is referred to the Committee of Privileges

Discussion on the Question of Admission of the Adjournment motion re Admission to Colleges and Schools

Mr Speaker Now there is an adjournment motion from Shri Rangrao Deshmukh

شری رنگ راؤ دیسمکھ (گنگاکھیڑ) مسٹر اسپیکر ح میں یہ حو ست
موس ھاوس کے سامنے یہ ن کتاہے سکے معلق ہے حالات کا اظہار کرنا اسا ھوں
گورنمنٹ موس ہوئے کہ

That admission to colleges and schools is proceeding in a haphazard manner and there is no proper arrangement for admission of students The attention of the Government is drawn to this matter as thousands of students are wandering for admission and as the administrative machinery of the Government has failed in its duty It is not meeting the demands of the student community The students will loose precious time and thereby suffer irreparable loss

یو میں

مسٹر اسپیکر حس حد تک کالج اور یونیورسٹی کے اڈمیشن کا تعلق ہے یہ مسئلہ
گورنمنٹ سے متعلق نہیں ہے کیونکہ کالج اور یونیورسٹی گورنمنٹ کے ماتحت نہیں ہیں
اسلیے یونیورسٹی کے تعلق سے بحث نہیں ھوسکتی

Shri Phoolchand Gandhi Sir I want to raise a point of order

अडजनमट मोशन (Adjournment Motion) जो पढा गया हू रूसम रूल्स (६९ ७०) के अनसार यह कोवी A definite matter of urgent public importance of recent occurrence नही हू। यह अक विसना वेग (Vague) मसला हू कि जिस पर बिला वजह कुछ न कुछ कहन के लिय जिस अडजनमट मोशन को लाया गया हू। जिसम न कोवी अरजन्सी (Urgency) हू और न कोवी पब्लिक जिंपाटन्स। रूल ७० के अनुसार चूकि यह पब्लिक जिंपाटन्स नही रखती जिस लिय जिस अडजनमट मोशन को मूव्ह (Move) करन की जिजाजत नही दी जाना चाहिय।

شری رنگ راؤ دیسمکھ ابھی منسٹر صاحب نے یہ اعتراض کیا کہ ڈفنٹ میٹر
(Definite matter) نہیں ہے یہ صحیح ہے اسکو جنرل طور پر سلیے پیش
کیا گیا ہے کہ کئی اسکول اور کالج ہیں ان کے تعلق سے قطعی طور پر تاریخ کا تعین

کر کے یہ نہیں بتایا جاسکتا کہ فلاں فلاں اسکول میں فلاں فلاں طرح کو لڑکوں کو شریک
کرنے کیلئے اجازت نہیں دی گئی۔ اگر اسکولوں میں ہم خود جا کر دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہاں
لڑکوں کو نہیں لیا جارہا ہے۔ کیا یہ پبلک امپارٹنس (Public Importance) کا
مسئلہ نہیں ہے؟ تاریخ گزر جانے کے بعد ان لڑکوں کا کسقدر نقصان ہوگا اس پر غور
کرنا چاہیے

شری جے ہی مسال راؤ : پوائنٹ آف آرڈر ۔ کیا اڈجورنمنٹ موشن کو آپ نے
ایڈمٹ (Admit) کیا ہے؟

مسٹر اسپیکر : میں یہ سننا چاہتا ہوں کہ اڈجورنمنٹ موشن کو ایڈمٹ کرنے کیلئے
کیا وجوہات ہیں یا نہیں

شری رنگ راؤ دیشمکھ : میں ہاؤس میں اسکی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے
یہاں کے طلبا کو تعلیم سے محروم کرنے کی کسطرح کوشش کیجارہی ہے۔ کیا تعلیم صرف
بڑے لوگوں کی ہی مناپلی (Monopoly) ہے؟ ایک طرف تو یہ دعوی کیا جاتا
ہے کہ تعلیم کی اشاعت میں گورنمنٹ دلچسپی لے رہی ہے اور دوسری طرف لمیٹیشنس
(Limitations) لگائے جا رہے ہیں۔ کیا ایسے مسائل ڈیفنیٹ پبلک امپارٹنس
(Definite Public importance) کے نہیں ہیں؟ مدرسوں میں لڑکوں کی
شرکت پر لمٹ لگائی جاتی ہے۔ حالت یہ ہے کہ آل سنس اسکول میں ایڈمیشن کے لیے
جائیں تو ایڈمٹ کرنے کیلئے ... روپیے فیس مانگی جاتی ہے۔ اضلاع کے اسکولوں میں
بھی بدانتظامی ہے۔ لڑکوں کو ۲۰ میل کے لحاظ سے تعلیم حاصل کرنا پڑرہا ہے۔ ایک
طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہماری تعلیم کا انتظام کیا جائیگا۔ اور دوسری طرف یہ
طریقہ عمل اختیار کیا جاتا ہے۔ کسانوں اور مزدوروں کے لڑکوں کو تعلیم حاصل کرنے کی
سہولت نہیں ہے

श्री फूलचंद गांधी — हर मामले में किसानों और मजदूरों को लाया जाता है। यहां किसानों और मजदूरों का क्या सवाल है?

Mr Speaker I have not yet allowed the Motion

Shri Annaji Rao Gavane (Parbhani) I want to speak about the objection raised by the Hon Minister

Shri Phoolchand Gandhi I am perfectly entitled to do it

شری رنگ راؤ دیشمکھ : تعلیم ایک اہم مسئلہ ہے اسکو منسٹر صاحب قبول کرتے
ہیں ؛ لیکن عمل نہیں کرتے۔ اسکو قبول کرتے ہوئے کہ یہ پبلک امپارٹنس کا مسئلہ
ہے اسکو اہمیت نہ دینا افسوس کی بات ہے۔ کئی والدین ایسے ہیں جو اپنے لڑکوں کو

نہ ہم دلا سکتے ہیں لیکن ان حالات میں تعلیم نہیں دلا سکتے جیسے کسان اور مزدور
کے بچے ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم دلانا چاہتے ہیں کیا یہ پبلک امپارٹنس کی چیز نہیں ہے
اگر یہ پبلک امپارٹنس نہیں ہے تو پھر کونسی چیز پبلک امپارٹنس کی ہے

ڈپٹی اسپیکر: رول ( ) میں بتایا گیا ہے کہ جسکا ڈسکشن ہو رہا ہو وہ
کسی خاص مسئلے کے متعلق کسی خاص واقعہ کا تعین ہو کہا جاتا ہے اس وقت تک
ان سیٹوں کو الاؤ (Allow) نہیں کیا جا سکتا یہ مسئلہ اس وجہ سے
ارجنٹ (Urgent) ہے کہ اگر یہ وقت گزر جائے تو پھر ایڈمیشن نہیں ملتا
کیونکہ یہ سکولوں وغیرہ میں ایڈمیشن کا زمانہ ہے اور دو چار روز میں سرکٹ بند
ہو جائیگی میں نے یہ تصور کیا کہ پبلک امپارٹنس (Public importance)
کا مسئلہ ہے کچھ دن گزر جانے پر لڑکوں کو ایڈمیشن نہیں ملیگا اس لئے میں نے مانا
ہے جہاں بدانتظامی کے بارے میں اگر آنریبل ممبر کچھ کہنا چاہیں تو کہہ سکتے ہیں
لیکن بحث صرف سکولوں کے طلبا کی حد تک محدود رہیگی اور یونیورسٹی کے بارے میں
بحث نہیں ہوگی

سری وی جی دیشپانڈے: بحث شروع ہونے سے پہلے اسکے بارے میں کہ معاملہ
پبلک امپارٹنس کا ہے اور ارجنٹ ہے ...

مسٹر اسپیکر: میں اسی ضمن میں کچھ کہہ رہا ہوں

श्री फूलचन्द गांधी मिस्टर स्पीकर सर बात यह है कि आज दो बजन को दस मिनट कम थे कि मझ मालूम हुआ कि हाउस म एक अडजनमट मोशन आ रहा है। तफसिल से मालूमात महिया करन का मौका नही था। ताहम जो मकसद बताया गया और जिसकी वजाहत आली जनाब स्पीकर साहब न फरमाओ है जिस म गवनमट की क्या बदअिंतजामी है अुसके सबब मे जिस हद तक मालूमात हासिल है म अुसी हद तक बयान करूगा। अडजनमेंट मोशन के मूवर न बताया है कि बहुत से तुल्बा अैसे है जिनको अडमिशन नही मिला। कहते कहते अिन्होन किसी स्कूल का नाम लेकर कहा कि वहा अॅडमिशन के लिय २० रुपय लिय जा रहे है। अिस तरह कोअी बात कह देना जिसके लिय कोअी आधार न हो मुनासिब नही है। आधार होन पर भी असी बातो को असेंबली म बयान करना बेमकसद रहा है। अगर वह अिस चीज को मेरे पास लाते और वह चीज पाया सुबूत को पहुचती तो मैं कार्रवाअी करता और जरूरी स्टप (Step) लेन से कभी पीछ न हटता। अिस तरीके को नजर अन्दाज करते हुअ यह कहना कि यह जमाना अडमिशन का है मुमकीन है कि चार रोज में मदरसे के अडमिशन बन्द हो जाय अिस लिय यह पब्लिक अिम्पार्टन्स (Public importance) का मसला है और अर्जट (Urgent) है कुछ मुनासिब बात नही। म यह वजाहत कर देना चाहता हू कि हमारे पास जितन मदरसे है और अुन म जितनी गुजायश है अुसके लिहाज से विद्यार्थियो को बराबर लिया जा रहा है। कहीं कहीं गुजायश न होन पर भी चन्द विद्यार्थियो को लिया गया है। मेडिकल कॉलिज के मुताल्लिक भी यही हुआ कि जितनी गुजायश थी अुतन विद्यार्थियो को लिया गया है। और अिसके बाद भी ३० ४० फीसद विद्यार्थियो को जियादा लिया गया है। जिन विद्यार्थियो को प्रवेश

नही मिला अुनकी कोअी शिकायत मेरे पास नही आअी। अलबत्ता सिफ अक शिकायत मेरे पास आअी थी जो मेडिकल कॉलिज के अँडमिशन के मुताल्लिक थी। लेकिन अिस के बाद मालूम हुआ कि जिनका भी अडमिशन मिल गया है। मेडिकल कॉलिज गव्हर्नमेंट के ताब है। जहा तक विद्यार्थियो का सबध है अुनकी तादाद (८०) मुकर्रर की गअी है। अक अिक्सपर्ट बोर्ड ने जाच कर के (८०) तुन्दा की हद तक मजूरी दी है। अँडमिशन का तरीका यह मुकर्रर किया गया है कि जो विद्यार्थि ६७ फीसद से ५० फीसद तक मार्कस् लेते है अुन्हीको अँडमिशन दिया जाता है। अिस ८० की तादाद म २८ लडकियो को लिया गया है। वे भी ५० फीसद और अुस से जियादा मार्क्स लेन वालो को लिया गया है। और अिसी तादाद में पाच फीसद सीटस् (Seats) शडुल्ड क्लास (Scheduled class) और पाच फीसद बॅकवर्ड क्लासेस (Backward classes) यानी ४+४ सीट्स अिन दोनो के लिये दिय गये है। मेडिकल कॉलिज में (८०) की तादाद पूरी हो गअी थी। अिसके बावजूद शेडुल्ड और बॅकवड क्लासेस को मौका देने की गरज से कुरस को रिलॅक्स (Relax) कर के बजाय (८०) के तादाद (८४) कर दी गअी। अक अैसी मिसाल भी है कि (८०) की तादाद पूरी होने के बावजूद भी बी अस् सी म ६७ या ७२ फीसद मार्क्स लेन पर अक विद्यार्थी को मेडिकल कॉलिज म अँडमिशन दिया गया है। अिस लिहाज से मेडिकल कॉलिज के अँडमिशन के बारे में कोअी शिकायत नही है। अब रहा स्कूल्स के बारे मे अतराज ।

स्कूल्स के बारे म तफसीलात सुनाअू तो मालूम होगा कि अँडमिशन को न रोकने की खातिर गव्हर्नमेंट ने क्या कुछ किया। शायद आपको मालूम होगा कि अिस बारे म अेकुम जूनसे गडबड हो रही है कि हमारा बच्चा चौथी पास हो गया है जिसके लिय पाचवी क्लास नही है हमारा बच्चा सातवी पास हो गया है आठवी क्लास नही है अगर क्लासेस कायम न किय जाय तो तकलिफ होगी। मै यह जाहर कर देना चाहता हू कि अेकुम जून से या गालिबन् १४ जून से जितन क्लासेस ओपन (Open)किये गये है कि लडको को अँडमिशन न मिलने की जो शिकायत थी वह दूर हो चुकी है। हमारा बजेट जिसकदर नये क्लासेस खोलने की अिजाजत दे सकता था अुतन क्लासेस खोले गय है। हमारे पास जितनी मागें आअी थी और जितनी शिकायते आअी थी अुन के लिहाज से अेक लिस्ट बनाअी गअी थी। अुस लिहाज से नये क्लासेस खोलने की मजूरी दी गअी है। मेरे पास (१३) अजला की रीपोर्ट आअी है। अभी तीन अजला की रीपोट नही आअी है। अिन १३ अजला की रिपोर्ट बताअू तो मालूम होगा की

Mr Speaker You need not go into details at this stage.

श्री फुलचद गाधी अच्छी बात है। मै तफसिल म नही जाअूगा। सिफ तीन अजला कि रिपोर्ट अभी नही आअी है। १३ अजला की रिपोर्ट आचुकी है। जिसके देखन से मालूम होता है कि (७) हजार विद्यार्थियो की शरकत का अितेजाम किया गया है। हैदराबाद में भी अैसी कोअी शिकायत नही है कि किसी विद्यार्थी को नही लिया गया। अलबत्ता सिर्फ चार दरख्वास्ते अैसी आअी है जिन में कहा गया है कि अुनको अँडमिशन नही दिया गया। पूछने पर अुन से जवाब मिला कि वे चार सब्जेक्टस् मे कामियाब हो गये है लेकिन पाचवी सब्जक्टस् में नाकाम हो गय है। अिसलिये अुन्हे अँडमिशन नही दिया गया। अेक दरख्वास्त यह आअी है कि वे विवेक वर्धनी के स्टुडटस् है और

उनको सरकारी स्कूल्स म नही लिया गया। जिन शिकायतो को भी रफा किया गया है और जिसका इंतेजाम किया गया है कि कसबे स्कूल्स के विद्यार्थियो को भी सरकारी स्कल म अडमिशन दिया जाय बहरहाल जितनी भी शिकायते हुयी है उनको दूर करन की तरफ गवर्नमट खुद अपनी तवज्जह देती है। असी बातो के लिय अडजर्नमट मोशन लाना कुछ जरूरी न था। गवर्नमट की जानिब से तुलबा के अडमिशन के लिय काफी इंतेजाम किया गया है मै मुअज्जिज साहब का शुक्रिया अदा करता हू कि जिन्हो न अक अडजर्नमट मोशन लाकर मझ जिसका मौका दिया कि जिन बातो को जाहर करू

سری رنگ راؤ دسمکھ مل موکسس مسمر نے کہا کہ تمام لڑکوں کو اسکولوں میں داخلہ دیا گیا ہے میں نے ان کے مدرسوں میں جاکر حالات دیکھے ہیں میں ہاؤس کے سامنے یہ خبر لانا چاہتا ہوں کہ سلطان بازار کے ایریا (Area) میں ایک اسکول ہے جہاں مرہٹی میڈیم (Marathi Medium)

مسٹر اسپیکر ان تفصیلات کی ضرورت نہیں ہے

سری رنگ راؤ دسمکھ جو واقعہ ہو رہا ہے اسکو ظاہر کرنا کوئی گناہ نہیں ہے یہ بات معلوم ہو کہ وہاں کی حالت کو اس اسکول کے بارے میں کیا ہے میں چند باتیں ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں حکومت اس بات کا دعوی کرتی ہے کہ وہ تعلیم کو عام کر رہی ہے اور وہ کمپلسری (Compulsory) کرنا چاہتی ہے

श्री फूलचंद गाधी – मै समझता हू कि आनरेबल मबर मोशन से मुतजाविज कह रहे ह।

سری رنگ راؤ دسمکھ میں کہنا یہ ہے کہ

مسٹر اسپیکر آنریبل منسٹر نے ہاؤس کے سامنے اس سلسلے میں وضاحت کردی ہے کیا اس کے بعد بھی آنریبل ممبر کو کچھ کہنا ہے ؟

سری رنگ راؤ دسمکھ میں نے جو موشن پیش کیا ہے وہ ایک اہم اشو پیش رکھا ہے اور اسکو ضرور پیش لایا جانا چاہئے کالجس اور ہائی اسکولس میں لڑکوں کو داخلہ نہیں مل رہا ہے ایک ایک جماعت میں ۷۰ لڑکے بھردیئے جاتے ہیں اور اکامڈیشن (Accommodation) کافی نہیں رکھا گیا میں کہونگا کہ میرا موشن موو (Move) کیا جائے اور ہاؤس میں اس پر تفصیلی بحث کرے

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل منسٹر نے جس قدر اطمینان دلایا ہے اس سے موشن کے اغراض پورے ہوچکے ہیں ایسے امور پر بحث ہونا اور اسکے لیے ایم دیا جانا میں ضروری نہیں سمجھتا دوسری چیز یہ بھی ہے کہ موشن میں کالجس کے بارے میں بھی الفاظ ہیں جو کہ ان پر گورنمنٹ کا انتظام نہیں ہے اس لحاظ سے بھی اس پر بحث نہیں ہوسکتی البتہ اسکولس کی حد تک جو چیزیں آئی ہیں ان کا اکسپلنیشن (Explanation)

Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan) I want to make one point clear

یہ کہا گیا کہ یونیورسٹی آٹانومس باڈی (Autonomous body) ہے اسلیے اس ہاؤس میں اسپر ڈسکشن (Discussion) نہیں کیا جاسکتا۔ اس بارے میں مجھے ایسا عرض کرنا ہے کہ کانسٹیٹیوشن (Constitution) میں جو لسٹیں لگائی گی ہیں ان میں یونیورسٹی اسٹیٹ لسٹ (State List) کے تحت ہے۔ اس لحاظ سے اس ہاؤس کو یونیورسٹی پر چرچا کرنے کا اختیار ہے۔ ہاؤس کو اختیار ہے کہ وہ یونیورسٹی کے بارے میں ڈسکس (Discuss) کرے

(Laughter)

مسٹر اسپیکر۔ کیا یونیورسٹی آٹانومس باڈی نہیں ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان۔ آٹانومس کا مطلب صرف ایسا ہے کہ حیدرآباد اسٹیٹ نے اپنے اختیارات یونیورسٹی کو دیئے ہیں۔ لیکن یونیورسٹی کے کاروبار پر اگر چرچا کرنا ہے تو اس ہاؤس کو پورا اختیار ہے۔

شری جے۔ بی۔ مہیال راؤ۔ میں سمجھتا ہوں آنریبل ممبر نے یونیورسٹی آٹانومس باڈی ہونے کے مطلب کو نہیں سمجھا ہے۔

श्री फुलचन्द गांधी – मुझे यह अर्ज करना है की

شری وی ڈی۔ دیشپانڈے۔ میں یہ عرض کرونگا کہ

श्री फुलचन्द गांधी – मुझे अर्ज कर लेने दीजिये। आनरेबल मेम्बर को मुगालिता हुवा है। वह कान्स्टीटयूशन का दफा देख कर कहते है। जिसमें संदेह नही कि कान्स्टिटयूशन में युनिवरसिटी स्टेट लिस्ट में है। मै कहा कहता हु कि युनिवरसिटी स्टेट लिस्ट में नही है? लेकिन सवाल जितना है कि स्टेट लिस्ट मे होने के बावजूद भी जिसका अलग चारटर, कानून मौजूद है। जिस के लिहाज से हाऊस जिस पर बहस नही कर सकता। जिस चार्टर के तहत युनिवरसिटी ऑटानमस बाकी है। मिनिस्टर फॉर अज्युकेशन् या किसी और मिनिस्टर के तहत नही है। जिस लिये मुझे मारूजे बहस नही लाया जा सकता।

شری وی ڈی۔ دیشپانڈے۔ مجھے یہ کہنا ہے کہ آنریبل چیف منسٹر یونیورسٹی کے چانسلر اور اکس افسیو (Ex-officio) رکن ہیں۔ اسکے لیے ہاؤس میں بجٹ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ پوری ریاست کا مسئلہ ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر ہاؤس اسپر چرچا کرسکتا ہے اور لجسلیشن یا چانسلر کے ذریعہ انفلوئنس (Influence) ڈال سکتا ہے۔ اس وجہ سے بھی اسپر بحث کیجاسکتی ہے کہ عثمانیہ یونیورسٹی میں داخلے نہیں مل رہے ہیں۔

श्री फुलचन्द गांधी – क्या आप चार्टर का दफा बतला सकते है?

سری وی ڈی دیسانڈے دوسر س (Point) ہے کہ لا کر
ور گ ڈالحس گو عس کے عب ھی مجھے ہ ھی کہا ھے ہ ھ ک س
کے ملے میں موسے رل مدرس کو ی ای ہ ان ں کری ن ے د ک ن
کا موم د حاا حاھیے من ہ کہوگا کہ ہ دہ سے ارسے ک ںا س
(Definite urgent public importance) کاسوال ھے ملمسسہ کہا ھے س
بے ھاری می ان ھوں ھے اسای سرعہد کا وم د ا ائے وساسے

Shri B Ramakrishna Rao I want to make one point clear before the House Adjournment motions are not meant for agitation and can not be introduced in the Assembly lightly heartedly as is now being done in this House I want to put my strong views before the House

What are adjournment motions meant for? They are not meant for bringing ordinary complaints about admission of students to individual colleges or schools Adjournment motions are meant to bring before the State Assembly or Parliament certain matter of public importance If my learned friends want to agitate on every point that A is not getting admission in a school or college or 10 people are not getting admission or 20 people are not getting admission I dare say it is not a matter of such urgent public importance which can deserve to be considered by way of an adjournment motion

I think the hon Members of this House should lay down proper conventions and understand as to what matters deserve to be brought in the Assembly for discussion by way of adjournment motions There are many complaints Complaints are made against the administration of the Government also But each matter does not become a subject of adjournment motion This is what I want the hon Members to understand There are a thousand things over which adjournment motions could be technically tabled But there are certain conventions and practices which the hon Members have to observe

So far as this matter is concerned it may technically become an urgent matter of public importance But what is it my friends want to discuss? Supposing admission is not available in the University supposing admission is not available in the schools and colleges even in those under the control of the Government Government has accepted control over the Medical Colleges High schools and Middle schools Yes I take it that admissions are

not available There is a school or a college in which accommodation is available only for 100 students It cannot have more than 100 What is the matter of urgent public importance here? What is it that hon Members want the Government to do? They cannot certainly by bringing an adjournment motion make the Government expand the possibilities The re s budget there are buildings there are teachers all these are limited Government has done everything possible and is doing everything possible as has been explained by the Education Minister The question whether the University comes within the purview is a theoretical question and it is purely academic Whether it comes or not has nothing to do with the object of the adjournment motion I do not see any point in this adjournment motion It cannot be introduced If it is examined from the rules and constitutional practices it might technically be correct because they may say that within two or three days admissions are going to be closed and hence it is of urgent public importance But what is the matter that is going to be discussed except perhaps indulging in certain criticisms of Government except for bringing

Shri V D Deshpande I strongly object to the language

Mr Speaker Order Order

Shri B Ramkrishna Rao I am only objecting to the Adjournment

Mr Speaker Order Order

Shri B Ramkrishna Rao I am only objecting to the Adjournment Motion being allowed

Mr Speaker Order Order

(Protests from Opposition Benches)

Shri B Ramkrishna Rao I am perfectly within my rights

Mr Speaker Regarding the University it has been said

Universities are substantially autonomous bodies and their administration should not ordinarily be the subject of interpellation in the Central Assembly except (*a*) where Central Government have express statutory powers of control and superintendence (*b*) some important question is raised on which the Government should make its views known to the University and if

necessary enforce those views by the threat of withdrawal of the grant (c) important statistical information (involving no question of internal policy or administration) which the Government may have in their possession in the Education Department as they are in constant touch with the Universities and all important information is furnished to the Department by the Universities from time to time The Education Department watches the important activities of the Universities and exercises its influence where necessary by tendering informal advice

The point is that the internal administration of the University cannot be questioned in this House and therefore so far as mention of colleges is concerned in this Motion it cannot be allowed No discussion can be allowed on that

As for the matter of adjournment motion the wording in the rule is quite clear Under Rule 70

The right to move a motion for an adjournment of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance shall be subject to the following restrictions namely

(1) not more than one such motion shall be made at the same sitting

(2) not more than one matter can be discussed on the same motion and the motion must be restricted to a specific matter of recent occurrence

(3) the motion must not revive discussion on a matter which has been discussed in the same session

(4) the motion must not anticipate a matter which has been previously appointed for consideration or with reference to which a notice of motion has been previously given

(5) the motion must not deal with a matter on which a resolution could not be moved

Thus in this rule certain restrictions have been given and this motion does not come within the compass of any of these rules So the adjournment motion will have to be allowed My only point in bringing this matter before the House is that time should not be wasted on technical points This adjournment motion fortunately or unfortunately is before the House There are certain rules and I am bound by those rules I only want to know if the mover of the adjournment motion after hearing the answer by the

hon Minister would like to press the motion The purpose of an adjournment motion is to draw the attention of the Minister concerned or Government to matters of public importance so that they would take necessary action When such an answer has been given, and the Minister has also promised to take necessary action I think that the Member will deem it fit not to move this adjournment motion But if he insists upon it technically the rules are such that I cannot go beyond those rules Therefore I would once again ask the Member if he wants to press this adjournment motion

شری رنگ راؤ دیشمکھ - مسٹر اسپیکر سر اگر حکومت نے اڈجرنمنٹ موشن کے بارے میں اپنے کچھ حالات ظاہر کیے ہیں لیکن ہاؤس کے سامنے اور کئی باتیں پیش ہوئی ہیں کئی اسکولوں میں

مسٹر اسپیکر - میں اس بارے میں بحث نہیں کرنا چاہتا پوائنٹ (Point) صرف یہ ہے کہ کیا آپ اپنا موشن موو (Move) کرنا چاہتے ہیں یا نہیں آنریبل منسٹر نے وعدہ کیا ہے کہ اگر انکے سامنے کوئی خاص چیزیں لائی جائیں تو وہ انہیں دیکھ سکیں گے اور تحقیقات کریں گے ایسی صورت میں آپ صرف یہ بتلایئے کہ کیا آپ اپنا اڈجرنمنٹ موشن موو کرنا چاہتے ہیں یا نہیں

شری رنگ راؤ دیشمکھ - مسٹر اسپیکر سر میں نے جس اڈجرنمنٹ موشن کی نوٹس دی ہے وہ موو کرنے کیلئے ہی لایا گیا ہے میں اس اڈجرنمنٹ موشن کو موو کرنا چاہتا ہوں

Mr Speaker Rule 71, Clause 3 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules states that -

'After the member has asked for leave of the Assembly to move motion the Speaker shall read the motion to the Assembly and ask whether the member has the leave of the Assembly

میں سمجھتا ہوں کہ موشن آپکے سامنے پڑھا گیا ہے اب میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اس بارے میں اسمبلی کی اجازت ہے یا نہیں

' If objection is taken the Speaker shall request those members who support the motion for adjournment to rise in their seats

اس لحاظ سے میں یہ چاہتا ہوں کہ جو آنریبل ممبرس چاہتے ہیں کہ موشن موو کرنے کیلئے اسمبلی اجازت دے وہ مہربانی کر کے اپنی جگہ پر کھڑے رہیں -

(More than 30 Members rose in their seats)

Mr Speaker As more than 30 members have stood it will be taken up for discussion

س موس کیلے ۳ بجے سے نام کس (Fix) کرے کی عرک ہے لکن مں
آحری دو گھسے بعی سارھے ۵ ر ھے سے سارھے ۵ھ بجے تک من کے لیے معرور کرتا ھوں

L A Bill No XXII of 1952 -A Bill to discontinue certain classes of cash grants in the State of Hyderabad

Mr Speaker Now we shall take up L A Bill No XXII of 1952

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

That L A Bill No XXII of 1952 a Bill to discontinue certain classes of cash grants in the State of Hyderabad be read a second time

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXII of 1952 a Bill to discontinue certain classes of cash grants in the State of Hyderabad be read a second time

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir At this stage I wish to move a motion that this Bill be referred to a Select Committee

Mr Speaker It would be a motion by way of amendment As I already said the other day it will come up along with the other amendments but this motion would be taken up first

The motion for second reading of the Bill was adopted

Now we shall take up the amendments

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I was under the impression that yesterday s discussion on L A Bill No XXI of 1952 was being continued and therefore I wanted to move that it be referred to a Select Committee But now as I understand that L A Bill No XXII is being discussed I do not want to move my motion that it be referred to a Select Committee

Mr Speaker There is an amendment to clause 2 of L A Bill No XXII by Shri G Sriramulu

Shri G Sriramulu Mr Speaker Sir I beg to move

That in line 2 of sub clause (1) of Clause 2 of the said Bill for the words the Schedule substitute the following words namely

Schedules A & B

Shri V D Deshpande As a matter of clarification I want to know why the order of the Bills to be taken up has been changed for the last two or three days Firstly we had the Housing Bill and the amendments were given notice of but it was not taken and the other Bills were taken up

Mr Speaker We have already decided about that because when this L A Bill No XXII of 1952 was taken it was said that more time should be allowed for submitting the amendments

Shri V D Deshpande Then the Housing Bill could have been taken up

Mr Speaker However it has been arranged in this manner and the two Bills No XXII and XXI will be taken up for consideration first

Shri G Sriramulu Mr Speaker Sir I want to bring to your notice that we are not proceeding with the Bills as they have been originally arranged

Mr Speaker There are other amendments regarding the schedule In this amendment it is only said that the words the schedule be substituted by the words Schedules A & B but it does not say as to what Schedule A would contain and what Schedule B would contain

Shri G Sriramulu There is another amendment under Schedule which shows as to what should be Schedule B

Mr Speaker Does the hon member mean Amendment No 3

Shri G Sriramulu Yes May I move that now ?

Mr Speaker Yes

Shri G Sriramulu I beg to move

(a) Renumber the schedule as Schedule A

(b) After Schedule A add the following as Schedule B namely

SCHEDULE B

(1) Mansabs Maviza jagir
(2) Mansabs Imtiaz
(3) Ordinary mansabs
(4) Youmia Julusi
(5) Mahawarat Khas
(6) Mahawarat Riayati
(7) Mahawarat Muthafariq
(8) Jagir pension Kadim
(9) Mahawarat Walajahi
(10) Mansabs pertaining to Customs Mukasa Agraharas
(11) Mamuls Youmia Salianas
(12) Thahriri Shrishthedari

Mr Speaker We may take these amendments (No 1 to clause 2 and No 3 to the Schedule) together Motions moved that

In line 2 of sub clause (1) of clause 2 of the said Bill for the words the schedule the following words be substituted namely

Schedules A & B and

(a) The schedule be renumbered as Schedule A

(b) After Schedule A the following be added as Schedule B namely —

SCHEDULE B

(1) Mansabs maviza jagir
(2) Mansabs Imtiazi
(3) Ordinary mansabs
(4) Yumia Julusi
(5) Mahawarat Khas
(6) Mahawarat Riayati

SCHEDULE B (*Contd*)

(7) Mahawirat Muthafarriq

(8) Jagir pension Kadim

(9) Mahawirat Walajahi

(10) Mansabs pertaining to Customs Mukasa Agrahara

(11) Mamuls Youmia Salianas

(12) Tahiiri Shrishthedari

Shri Udhava Rao Patil (Osmanabad General) I beg to move

That in line 2 of sub clause (1) of clause 2 of the said Bill for the words the schedule following words be substituted namely —

Schedules (*a*) & (*b*)

Mr Speaker This amendment need not be moved because it is the same as the one moved by Shri Sriramulu

Shri Udhava Rao Patil But I must be given a chance to speak on it

Mr Speaker We shall see about it The hon member may move his next amendment to clause 5

Shri Udhava Rao Patil Mr Speaker Sir I beg to move

That clause 5 be omitted

Mr Speaker This amendment amounts to negativing the Bill itself No amendment of this type which negatives the particular section can be moved You may vote against it

سری ادھو راؤ پٹیل   بل کو نگیٹو (Negative) کرنے کا بل نہیں لایا جاسکتا لیکن سکشن میں   م کرنے کیلئے

مسٹر اسپیکر   یہ ایک کلاز ہے اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ اس کلاز کو نکال دیا جائے اسکی ضرورت نہیں کیونکہ اب اسکے خلاف ووٹ دیں تو خود بخود کینسل ہوجاتا ہے اس قسم کا امنڈمنٹ پیش نہیں کیا جاسکتا ۔

Shri Bhagwanrao Boralker (Basmat General) I beg to move

That (*a*) in the first line of the schedule after the word Rusums the words and Mansabs be inserted

(*b*) At the end of the Schedule the following be added namely (6) Mansabdars

Mr Speaker Motion moved

That (*a*) In the first line of the schedule after the word Rusums the words and Mansabs be inserted

(*b*) At the end of the Schedule the following be added namely (6) Mansabdars

Sri B D Deshmukh (Bokardan General) I beg to move

That the following be added to the Schedule namely —

(6) Mansabs Mavriza Jagir
(7) Mansabs Mamuli
(8) Mansabs Imtiyazi
(9) Nazam Hereditary Mahavars
(10) Mahavirath Religions
(11) Thankhayaban (Muthafariq Qadim)
(12) Thankhayaban Ilaqa Forty Qadim
(13) Imtiyazi Ilaqa Anwar Khan
(14) Thahrir Seristhadar (Ilaqa Raja Narsing Raj)
(15) do do (Ilaqa Raja Govind Das)
(16) Nizam Police Silver Medal holders
(17) Grant of Medals (Hilal Osmani)
(18) Commuted value of Mansabs
(19) Mansabs commuted

Mr Speaker Motion moved

That the following be added to the Schedule namely —

(6) Mansabs Mavriza Jagir
(7) Mansabs Mamuli
(8) Mansabs Imtiyazi
(9) Nazam Hareditary Mahavars

(10) Mahavarath Religeom

(11) Thankhayaban (*Muthafariq Qadim*)

(12) Thankhayaban Ilaqa Foiy Qadim

(13) Imtiyazi Ilaqa Anwar Khan

(14) Thahrir Seristhadar (Ilaqa Raja Narsing Raj)

(15) Thahrir Seristhadar (Ilaqa Raja Govind Das)

(16) Nizam Police Silver Medal holders

(17) Grant of Medals (Hilal Osmani)

(18) Commuted value of Mansabs

(19) Mansabs commuted

شری بھیمگ راؤ (جونور) مسٹر سپیکر سر میں ل نمبر (۲۲) کے جدول میں
ہ ہم میں کر ناہوں

مسٹر اسپیکر میں اس بارے میں کہ جو وضع کی جا رہا ہوں کہ جو صاحب
وعیرہ ہیں ان کی بہ دکل ۳ ھے بہ سب کہ ھی عسب کے ہیں دستکہ صاحب
بے رر دوبہ ول بے بھی اسی وعسب کے ام میں کیے ھیں بے میں اسد مسب کر
علیحدہ میں کرے کی صرورت ہیں

Shri Udhava Rao Patil I beg to move

That after Schedule A the following be added as Schedule B namely —

SCHEDULE B

(1) Mansab Mavizi Jagir

(2) Mansab Imthiazi

(3) Ordinary (Mamuli) Mansab

(4) Yumia Julusi

(5) Mahawarat Khas

(6) Mahawarat Riayati

(7) Mahawarat Muthafarik Qadim

(8) Nazam Hereditary Mahawara

(9) Jagir Pension

(10) Mahawarat Walajahi

(11) Manasabs pertaining to Customs Mukasa and Agrahars

(12) Mamuls Yumia and Salianas

(13) Tahrir Serishtadar

مہ ہر اسسکر ہ ھی سی م کے س ھس و ملے کے بند سے میں
سر کی ھیں

(Shri Sharangouda Inamdar the next mover on the list of amendments was found absent and therefore his amendment was not moved)

We shall take up the amendment of Shri B D Deshmukh first because that list is more exhaustive

سری ی ڈی دشمکھ مسٹر سکر ح ھاوں کہ سامنے ما ں گ مس کے
بارے میں مہ ل باھے سکے ہوں میں کہا ھاھے ہ

Mr Speaker Please do not repeat what has been said before Please remember all that was said by the hon Minister He had given certain reasons why he could not include the other Inams in this list

سری ی ڈی دشمکھ میں زیادہ وقت سے ھوے کہنا ہ ھا ں کہ ہو
ما وں لا اگاھے و ہ حد کہ حھاا م ھے لکن یھ بھی سا ھے حسکی
ھم سا س نہیں کرسکے اسکے رسے میں ھم حکومت کو تھسکس (Thanks) نہیں
د سکے

Mr Speaker The hon Member is repeating what has been said already

شری ی ڈی دشمکھ میں نے اس سلسہ ہ ں ہ ترمیم لایاھے کی ء س
وعا سے یہ ھے کہ ھم ہ ں کے ہی ڈھانچے کو درست کریں اور یک ری ی رو سے
کو ختم کریں اس لیے ھم چاھتے ھیں کہ دو بے کلاس گ س (Cash Grants)
بھی ان میں شریک کرلیے جائیں میں لیے میں سمجھتا ہوں کہ س سے ول میں ں کلاس
گ س کہ بھی جسھیں ھم نے سس کیاھے یک کرلیے جاے میں کوئی رکاوٹ نہ
ہ گی بحث ڈ نکس کے دو ں میں بھی ھم نے اس پر بحث کی ھے ھم سے ہ اسمس
(Items) اضافہ کیے ھیں و سو ل سٹ ولسکل سے س (Territorial & Political)
(Pensions) کے میں میں اے ھیں اوراں ہ سے ل ں ھ م اہ سں ملاے
گیے ھیں میں نہیں سمجھتا کہ ان میں ں مداب کر بھی سے یک ڈ لیے میں کوئی دستوری
رکاوٹ پیدا ھوگی یا ان تمام مداب ور دوسے بے کلاس گ س کہ س سد ب ں سے یک
کرلیے میں ہمارا دستورکیں رکاوٹ ہد کرسکتاھے بحث کے ھند (۱۴۵) لعہ میں صاف
طور پر ں کہ موروثی امد لسکل سس ھے بہ سوم کا اگاھے نہ سسہ س رسوم یا
مذہی معاوضے وغیرہ حو کسی خدمت کے سلسلہ میں دے گیے ھیں یا کسی او سلسلہ میں

دے گیے ہوں بدھی حد سے کے ا ن دے گیے ہوں حب سے ہم ں حملہ
د سی کے ں وں میں کے کہ ن ہ ا وہی طے سر نہیں ہوسکتا
اگر نکو بھی ں ما ں ہی سے کے کسا جے و کہ کے معدسی مسئلہ کو حل
کرسکتے ہیں و مطح سر ا ے ۲ لاکھ کی رقم ا کے ہیں ہم ں سے ں کو اسلیے
یہاں لا رہے ہیں کہ کسی د یہ صو د ہ ہو کہ سا حلا سب ہ حص لوگوں
کہ رعایت دے رہی ہے ہ ہ حص لوگوں کو رلیف (Relief) دے رہی ہے
جب ہم د سکے د سالدے سے د سکے ور د سے کہ ہم کہ ہے ہیں و
میں ں ہما کی ں لوگوں سے رکھا جاسکتا ہے مر ے ہم کو چاہیے کہ ں امداد
کو بھی سے ں سے کہ کہ ں ہو اے دستور نا وج کے حب چلے رہے ہیں اکہ ہمار
سیاسی ڈھانچہ د سے ھر کے ں میں ں صا ی ں ہ ر ں یہاں رکھی سکیں
اگر ہم کہ ختم کردیں گے و و جاسی ما وسی اور سی جھائی ھری ہے و جم ھوں لی
ور ہ را ہے سب حب ہے وسکو کہ حد کہ ورا کیا جاسکیگا سارے ں آ مل
ممبر ں سے رح او ھاوس کے ہم ل سمبرس سے پل دوںگا کہ و اس اکسپلینیشن
(Explanation) کے بعد سرے حالات کی بابند کرے ہ ے ں ا د سے کو
منظور کرلیں

سرا دھو راؤ شیل حو ل ہمارے سامنے ما ہے اوس کا ہم نے حسن کھلے دل
سے سواگت (स्वागत)کیا ہے اس سواگت ہر ر رری بعض ہم کو یہ
ہوب د یکے کہ آپوزیسن دحص کے سا ہے جب ا یک فا لدہ کی حبر ا یک ورن اندل
(Reasonable) حبر رکھی گی وکم ار کم انہوں نے قبول کیا ساید
وہ اس کا موٹ بھی دے سکیں لیکن مجھے یہ نہیں معلوم کہ حب رسوم نکال دے گیے
ہیں یا مسدود کردے گیے ہیں تو پھر دوسرے مناصب اور مد کیا ں گرانٹس جوہمارے
یہاں دے جاے ہیں و بھی رسوم کے ساتھ ساتھ کیوں نہیں ختم کیے جاے ہ یہ سا
اٹھارویں صدی کے رحہ سہا رحوں کے ظلم و ستم کی ساںیاں ہیں ہوسکتا ہے کہ
مناصب کو مسدود کرنے میں کانسٹیٹیوشن (Constitution) کے حب
کچھ دقتیں ہوں لیکن میں یہ کہونگا کہ دستور کے سکسن (۳) کے سب کلاز ( )
کے حب یہ ھاوس ں مناصب کو ختم کرسکتا ہے میں سکسن (۳) ھاوس کے سامنے
رکھکر مختصر الفاظ میں ا ں حب ختم کروںگا عام طور پر یہ خیال ہے کہ کسی بھی
جائیداد کو بلا معاوضہ نہیں لیا جاسکتا سکسن (۳) کا سب کلاز (اے) یہ ہے کہ

"No person shall be deprived of his property save by authority of law"

اسکا مطلب یہ ہے کہ کسی شخص کو اسکی جائداد سے اس وقت محروم کیا جاسکتا ہے

جب کوئی جو در قانون بنا لیا گیا ہو اور جب تک ایسا قانون نہ بنے کسی شخص کو کسی جائداد سے محروم نہیں کیا جاسکتا لیکن اس سسٹم کے باہر (State Legislature) کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر ضرورت ہو تو ایسا قانون بنا کر کسی شخص کو اس کی جائداد سے محروم کرسکے اس سکشن کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ کسی پبلک مقصد کے لیے یا کسی اور مقصد کے لیے اگر گورنمنٹ (Executive) کسی شخص کو اوسکی جائداد سے محروم نہیں کرسکتی لیکن قانون کو اس کا اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی شخص کو اس کی جائداد سے محروم کرنے کے لیے قانون بناسکتی ہے اس وقت دو تین طریقے ایسے رائج ہیں جنکے تحت کسی کو جائداد سے محروم کیا جاسکتا ہے مثلاً ٹیکس کی عدم ادائی کے سلسلہ میں مالی (Penalty) وغیرہ لگا کر ایسا کیا جاسکتا ہے ان صورتوں میں حکومت ان لوگوں کو ان کی جائدادوں سے محروم کرسکتی ہے لیکن اگر کسی خاص مقصد کے لیے اگر حکومت کسی جائداد کو حاصل کرنا چاہتی ہے یا اوس کا قبضہ (Possession) حاصل کرنا چاہتی ہے تو ایسی صورت میں سکشن (۳۱) کا کلاز (۲) جہاں لاگو (Apply) ہوگا اس صورت میں متعلقہ لوگوں کو مناسب معاوضہ دینے کی ضرورت ہوگی سکشن (۳۱) کے سب کلاز (۲) کے تحت جب کسی پبلک (Purpose) کے لیے حکومت کسی کی جائداد لینا چاہے تو اسکو معاوضہ دینا ضروری ہوجاتا ہے کیونکہ مناسب معاوضہ دیے بغیر وہ جائداد نہیں لی جاسکتی لیکن اسٹیٹ لیجسلیچر کو اس کا اختیار حاصل ہے کہ وہ اگر کسی کی جائداد کو بلا معاوضہ لینا چاہتی ہے یا اس کا قبضہ (Possession) حاصل کرنا چاہتی ہے تو اس کے لیے قانون بنائے

مثال کے طور پر اگر کسی کے مکان کو آگ لگی ہو اور اوس آگ کو پھیلنے سے بچانے کے لیے پاس کے مکان کو گرادیا جاتا ہے یا اوسکو توڑدیا جاتا ہے تاکہ آگ پھیلنے نہ پائے اور اس صورت میں اس کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جاتا اسلیے میں عرض کرونگا کہ رسوم کے ساتھ ساتھ منصب کی مسدودی کے لیے بھی ایکشن (Action) لیا جاسکتا ہے سکشن (۳۱) کے تحت ایسا اختیار استعمال کیا جاسکتا ہے ایک سوال کے جواب میں آنریبل چیف منسٹر نے فرمایا کہ منصبداروں کی طرف سے ایک ڈپوٹیشن (Deputation) آنے والا ہے جنکے کہنے پر غور کیا جائیگا غور کرنا چاہیے کہ منصب کیوں دیا جارہا ہے ہماری ٹریژری سے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیے منصب داروں کو دیے جاتے ہیں مختلف ایٹمس (Items) کے تحت جو روپیہ ہماری ٹریژری سے جاتا ہے وہ میں آپکو بتانا چاہتا ہوں

منصب معاوضہ جاگیر	۳۷۴	۱۲۵ لاکھ
منصب اسپاری	۶	۳۶۴۵۶۱

مد	تعداد	رقم	
منصب معمولی	٢٣٣٦	٨٩٨٢٧٥	،
ماهوارات خاص	٢٣٦	٧٢٣	،،
نوبه جاوسی	١٥		،،
ماهوارات رعایتی	٢٧	٦١	،،
ماهوارات والا جاهی	٢٣	٨٦	،،
جاگیر نقدی	١٦٣		،،
معاش متعلقه رسوم محکمه اگرهار	٥٧	١	،،
معمول و ماهوار سالانه		٢٦٥	روپے
وردی طعام ماهوارات		٣٥	،،
تنخواه با ان سعری قدیم			
تنخواه با ان علاقه فوج	٧٥٩	٨٦٣٣٣	،،
قدیم اسساری علاقه انورخان			
ماهوارات مذهبی		٥٦٣ ٣٧	،،
عمر و سررشته داری علاقه راجه نرسنگ راج		٨ ٨٨	،،
عمر سررشته داری علاقه راجه گوبندداس وغیره		٥٢٣٢	،،

اس طرح تقریباً ۳۶ لاکھ روپے خرچ کیا جاتا ہے اور جب بجٹ کے خسارے کو دور کرنے کا سوال آتا ہے تو غریب کسانوں اور کاشتکاروں پر ٹیکس عائد کیا جاتا ہے ۔ کسانوں کا ڈپوٹیشن (Deputation) آتا ہے تو انکے مسائل پر غور نہیں کیا جاتا لیکن جیسا کہ حکومت کہتی ہے ، منصبداروں کے ڈپوٹیشن کا انتظار کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان تنخواہ پانے والوں میں بیوہ عورتیں بھی ہیں ۔ لیکن بیوہ عورتیں کتنی ہیں ۲ فیصد بھی نہ ہونگی اور اگر ہیں بھی تو وہ دوسرے کاروبار بھی کرتی ہیں انکی گزر بسر صرف اس تنخواہ پر نہیں ہے ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ مناصب بطور عزت دیے جاتے ہیں منصب کو ایک اعزاز تصور کیا جاتا ہے ۔ ان لوگوں کی گزر بسر صرف منصب پر نہیں ہے اس نقطہ نظر سے یہ ضروری نہیں ہے کہ انہیں معاوضہ دیا جائے اس لیے انکے ڈپوٹیشن کے انتظار کی ضرورت نہیں ہے ۔ حکومت کو چاہیے کہ ان کسانوں کے بارے میں غور کرے جن کے پاس کھانے کے لیے پیٹ بھر کھانا نہیں ہے اور جنکے بچوں کی تعلیم کا انتظام نہیں ہے ۔ ان لوگوں پر ٹیکس لگانا ، میں کہونگا کہ مناسب نہیں ہے اگر واقعی ہماری ٹرژری میں پیسہ کم ہے تو ان منصبداروں پر خرچ نہ کرنا چاہیے وہ مفت میں بیٹھے بیٹھے کھاتے ہیں ۔ کوئی کام نہیں کرتے ۔ ایسے لوگوں پر ۳۶ لاکھ روپے خرچ کیے جاتے ہیں ۔ اسلیے عوام چاہتے ہیں کہ اسکو بند کردیا جائے ایسا کہتے ہوئے میں اوس بل کی تائید کرونگا جو یہاں پیش کیا گیا ہے ۔

L A Bill No XVII of 1952
A Bill to discontinue certain classes of Cash Grants in the State of Hyderabad
(2nd reading not Complete)

Shri M S Rajalingam Mr Speaker Sir As I had pointed out to this House many times a sentimental approach to such problems is likely to land us into hot waters I am afraid when we were studying these things we had not taken into consideration the legal aspect which we ought to have taken My hon friends seem to be under the impression that these mansabs are some sort of charitable grants which could be taken away at any time Perhaps the Gorwalla Committee had also mentioned about this in the same manner As far as I understand the Gorwalla Committee was under the impression that these were charitable grants but as a matter of fact these are not charitable grants which could be taken away at any time These mansabs by themselves constitute a property and when we are doing away with them we have to see that the Mansabdars are compensated as per Article 31 of the Constitution If we do not take that aspect into consideration any hasty step we may take here will not be of much use Perhaps that is under the scrutiny of the Government also and till that time we have to wait When we know that these mansabs are a sort of rewards given to them we have to take into consideration the fact whether they are doing the duty for which these rewards had been given If they had been doing their work on our demand I think they have got a right to continue These are some points which have to be taken into consideration and I hope hon Members on the other side would not press it very much but would allow the legislation as it is only limiting itself to the cash grants which have been mentioned therein Moreover when this is introduced I am afraid the entire scope of the Bill which is specifically stated in the Statement of Objects and Reasons will change and that is not advisable

I am sure the House will give its consideration to all these points

شری جی سری راملو ۔ مسٹر سپیکر سر میں نے ہاؤس کے سامنے میں تمام گزارش
بل کے بارے میں جو مسئلہ سامنے لایا ہے وہ یہ ہے حکومت کے حق میں جو مسمار ہے اور
کمزوری سسٹم میں جو کسر ہے اوسکو دور کرنے کیلئے تھوڑا بہت سامان ان کے سامنے تیار
کرکے رکھا ہے گر و صحیح معنوں میں اسطرف دھیان دیں تو معلوم ہوگا کہ وہ ایک
ایک خبر کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر انکے ایسے لا رہے ہیں لیکن میں یہ پوچھتا ہوں کہ انکم
(Income) کے سورس (Sources) کو اسطرح ڈھونڈنے کی کیا ضرورت
ہے؟ نظام کی اندھیری کوٹھریوں میں بہت کچھ پڑا ہوا ہے یہ میرا کہنا ہے افسوس

کہ ں کو ھود کر لانا ٹڑرھا ہے اں ل مں حں ہمں (Items) کا ذکر کیا گیا ہے و نا ا ل داسب ھں ور ہے سود ا ھں ھں کہ ان کے نام تک ہمارے سامنے رہے ہے کے قا ل ہں ھں ہ ل س ہ لب کے ہ ہمارے سامنے ںسں کیا گیا ہے کہ ھمں س کی وعس ر عور کرنے کا و ی ک ہں لا عوم حسا ہو سمبلی (Legislative Assembly) سے بہت ر ی وعاب رکھیے ھں اس ل کے بہت رے ںکس (Aspects) ھں س لیے ں تمام باتوں سوچیے کی ضرورت ہے ورنہ ہ عتراض حکومت اور ر رری حس ر ںگا کہ گورنمنٹ قا وں ر سوچنے کا موقع نک ہں د ی عوام رکوی ںکس گا ہ ھو و ںدر دن بہلے ل پیس کرنا چاھیے تاکہ سوچنے کا موقع ملے اسپیکر صاحب س کا لحاظ کریں ور ر رری بحس ر بھی پابندی عاید کریں تاکہ ھم کو ا ںر عور کرنے کیلیے کافی وقت ل سکے ور لیگل سکس (Legal Aspects) ھاوس کے سامنے سکیں دھا گھسہ لے بل ھمارے سامنے اے تو ھم کس طرح اس کے معا ہ و ں و ضروری تفصیلات کا مطالعہ کر کے ا ںدسس لاسکیے ھں ؟ بعب ر سر ری ط ڈ ے سے کی قرسود و قانل مسوح آ ھں ملے ھں اگر اور وقت ملتا و ممکں تھا کہ س طام کی راں حکومت کے دماغ میں بہت سے اور سمس ںکل سکیے لہذ وقت کی پابندی سب ر یکساں ہوں چاھیے تاکہ ھم ے اچھے سے اچھے خیالات ھاوس کے سامنے لا ںکیں اور اس ھاوس کے ڈسکسں کے معیار کو بلند ترسکیں وس صورت ں مجھیے سا (आशा) ہے کہ ہماری اسمبلی کی کارروائیوں کا معیار ضرور دوسرے ستہ س کی اسمبلیوں سے ر سکتا ہے اس طرح لیجسلیس (Legislation) کے مسا ل ر بحث کرنے کیلیے معیرس کا اسٹنڈرڈ بھی ونچا ھوسکتا ہے حبر تو میں ہ کہہ رہا تھا کہ حراع ںکر ڈھونڈنے سے ہمارے د رری بحس اور آنر ل منسٹر کنسرنڈ (hon Minister concerned) کو صرف کناس گر یس کا ا سم ھی ل سکا ا ی طرح کی کوئی و حبر ہں مل سکی احر حراع لیکر ڈھونڈنے کی کیا ضرورت ہے ؟ آپ کہیے ھں کہ دستور ں ہ پراو رن (Provision) ہے کہ کامسرسس (Compensation) دیے بغیر کسی کی جا داد ہں لی جاسکتی دروازے کھولے جاسکیے ھں لیکن آپ کو کھٹکا ہں ملتا میں کہو گا کہ اتنا بڑا دروازہ کھل سکتا ہے کہ شاید اس میں سے نظام بھی نکل جا یں باب ہ ہے کہ اوٹ لک (Out look) میں حسح (Change) کی ضر و ر ت ہے آپ ے جو ء ک لگائی ہے ا ییے کالنے کی ضرورت ہے

میں اس بر ہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ھوں کہ ہمارے سامنے ایسے بلس بھی لائے جانے والے ھں حں سے کسانوں مزدوروں اور ء ب کسوں کا بھلا ہوگا میرا جو اسٹیٹسٹ ہے اس ر اچھی طرح سے عور کریں تو معلوم ہوگا کہ ایسے ذرائع نکالے جاسکیے ھں حں سے کچھ بہتری ھو اگر جو ذرائع میں نے بتائے ھں ان ر عمل کیا جائے و اس کا

ہمارا وہ پورا ہوسکتا ہے ۔ نظام کی کوٹھری کا کھٹکا کھولیں تو بہت سے مسائل حل ہوسکتے ہیں ۔ اس کو سوچنے کی جائے جو تجویز ہمارے سامنے لائی گئی ہے میں یہ نہیں سمجھتا کہ یہ کوئی ٹھوس چیز ہے ۔ جو موانعات ہیں ان کو دور کرنے کے بارے میں ارتھل منسٹر نے ہم کو کچھ جھلک دکھائی ہے ۔ مگر وہ یہ سوچ رہے ہیں کہ کامریڈس دیں و کیا دیں اور کچھ رہے ہیں کہ یہ جو رقم نمل رہی ہے ۔ اگر یہ پانچ سال میں نہ آئے تو آئندہ ضرور آئیگی ۔ انہوں نے اس کی جھلک ضرور دکھائی ہے ۔ کوشش کریں تو اپنا مقصد نکال سکتے ہیں اور نہ حیدرآباد کے لئے فائدہ مند ہوگا ۔ مگر سوچنے کی کوشش نہیں کرتے ۔ عوام کے مفاد کا خیال نہیں کرتے ۔ غور کریں تو بہت سے راستے نکالے جاسکتے ہیں ۔ "منصبداروں کا جلوس نکالا جائیگا ۔ ان کا ڈپوٹیشن (Deputation) آئیگا " اگر ان ہی باتوں کو سوچتے رہیں اور دو سال بعد آنے والی چیزوں پر غور کرتے رہیں تو یہ درست نہ ہوگا ۔ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں اس کو جلد اور ابھی کرنا چاہئے ۔ کرنے کے لئے صرف دل چاہئے ۔ دستور میں کامپنسیشن دینا لکھا ہے وہ دے سکتے ہیں ۔ لیکن اگر پبلک پر جو دباؤ پڑ رہا ہے تو وہ اور بات ہے ۔ عوام کے خزانہ سے جو مست کیا ہی گرانٹس دیکر ان کی جیبوں کو بھر رہی ہے جو بیٹھے بیٹھے کھا رہے ہیں ۔ اسکو جس طرح بند کر رہے ہیں اسی طرح نظام کے معاوضہ کو بھی ختم کیا جاسکتا ہے ۔ اسی طرح بیسک ویجس (Basic Wages) کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے ۔ بیٹھے بیٹھے جو کھا رہے ہیں ان کو مزید ایکسپلائٹیشن (Exploitation) کا موقع نہ دینا چاہئے ۔ جب کسانوں کا پیٹ بھرنے کے بارے میں کچھ نہ کچھ کرنا چاہئے.......

مسٹر اسپیکر ۔ آنریبل ممبر ٹائم کا لحاظ کریں تو مناسب ہے ۔

The hon Member is repeating the same sentence over and over again

Shri G Sriramulu If you go through my sentence carefully, Sir, you will find that I am not repeating If the House is impatient . .

Mr Speaker I shall give the hon Member two minutes more

شری جی سری راملو ۔ بہر حال میں اس بل کیلئے مبارکباد دیتا ہوں ۔ کانگریس جو کچھ کرسکتی ہے وہ کرے ۔ بہت سی چیزیں وہ کر رہی ہے اور اگر چاہے تو بہت سی چیزیں کرسکتی ہے ۔ اگر کانگریس پارٹی کو اچھی طرح سے حکومت چلانا مقصود ہے تو میرے اسلامسٹ کے مسلول " پی " کے بارے میں رولس بنانے چاہیں ۔ اس طرح ہمارے ملک کی ٹریژری اور اسٹیٹ کا خزانہ بھر سکتا ہے ۔

The House then adjourned for recess till Half Past Four of the Clock

The House re assembled after recess at Half past Four of Clock

[*Mr Deputy Speaker* in the Chair]

Discussion on the Adjournment Motion Re Admissions Colleges and Schools

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: اب اڈجرنمنٹ موشن موو (Move) کیا جائے گا و
ر ڈسکشن (Discussion) ہوگا۔ اس سے پہلے کہ اس پر ڈسکشن ہو میں ہاؤس کی
ہ رول (۲۰) کی جانب دلانا چاہتا ہوں۔ ہر ایک ممبر اس موشن پر صرف ۱۵ منٹ
ر کر سکیں گے اس سے زیادہ نہیں۔ میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ صرف ریلیونٹ
(Relevant) باتیں ہی کہی جائیں اور ریپیٹیشن (Repetition) نہ ہو

The mover will move his adjournment motion and discussi shall go on now

Shri Rang Rao Deshmukh Mr Speaker Sir I beg to move

This house do adjourn to discuss an urgent matter definite public importance namely —

That admissions to the Colleges and Schools are procee ing in a hapazard manner and there is no proper arrangeme for admission of students The attention of the Government drawn to this matter as thousands of students are wandering f admission and as the Administrative Machinery of the Go ernment has failed in its duty It is not meeting the demands the student community The students will loose precious tim and thereby suffer irreparable loss

Mr Deputy Speaker Motion moved

شری رنگ راؤ دیشمکھ: مسٹر اسپیکر سر، ہاؤس کے سامنے اس اڈجرنمنٹ موشن
کے رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ آجکل اسٹوڈنٹس کے ساتھ جو نا انصافی ہو رہی ہے اس بارے
میں دھیان مبذول کی جائے۔ آج تعلیمی سال شروع ہو کر ایک مہینہ ہو گیا اور کالجس کا
تعلیمی سال شروع ہو کر دن ہو گئے ہیں مگر کسانوں اور مزدوروں کے جو لڑکے
جامعات سے تعلیم کے لیے یہاں آئے ہیں وہ تعلیم سے محروم کیے جا رہے ہیں۔ ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ ہائر ایجوکیشن (Higher Education) ان کے لیے
نہیں صرف بڑے لوگوں کے لڑکوں کے لیے ہی ہے۔ حکومت کی طرف سے جو نہ کہ

جاتا ہے کہ تعلیم عام کی جا رہی ہے۔ اسکولس کھولے جا رہے ہیں و کالجس میں
سٹوڈنٹس کو یہ سہولتیں (Facilities) دی جا رہی ہیں مگر میں تو
باور نہیں کرسکتا کہ یہ صحیح ہے۔ اس کے برعکس ہم دیکھتے ہیں کہ کالجس میں
اڈمیشن محدود ہیں۔ بڑے بڑے لوگوں کے لڑکوں کو ہی پہلے لیا جاتا ہے یا صرف
فرسٹ کلاس اور اسکے بعد سکنڈ کلاس لڑکوں کو لیا جاتا ہے۔ تھرڈ کلاس میں کامیاب شدہ
لڑکے اڈمٹ (Admit) ہی نہیں کیے جاتے۔ اگر اڈمٹ کیے بھی جاتے ہیں تو
انہیں ٹکنیکل (Technical) یا ایسے ہی دوسرے شعبوں میں موقع
نہیں دیا جاتا۔ ان میں تعلیم کا جو جذبہ ہوتا ہے اسکو وہیں روک دیا جاتا ہے
جس کی وجہ سے لڑکے تعلیم ہی سے نا امید ہو جاتے ہیں۔ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ
باہر کے لڑکوں کو تو کالج میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ تمام
اسٹوڈنٹس کی تعلیم کا مناسب انتظام کرے۔ عوامی حکومت کا نعرہ لگایا جاتا ہے اور یہ
کہا جاتا ہے کہ طلبا کو تعلیم کے موقع دیے جا سکیں۔ اگر ان کا مطالبہ کیا جائے تو
ٹریژری بنچس یہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کافی بجٹ نہیں ہے۔ میں کہونگا کہ تعلیم
کے لیے کافی بجٹ ہونا چاہیے۔ تعلیم ہی سے دیش (देश) کی ترقی ہوسکتی ہے۔
جب تک تعلیم کا معیار بلند نہ ہو دیش ترقی کی راہ پر نہیں چل سکتا۔ ہم دیکھتے
ہیں کہ ہمارے پاس تعلیم پر تو بجٹ کم رکھا جاتا ہے اور پولیس پر زیادہ خرچ ہوتا
ہے۔ میں کہونگا کہ پولیس کا بجٹ اور نظام صاحب کی تنخواہ کم کرکے تعلیم کو عام
کیا جائے۔ کیا آپ کسانوں اور مزدوروں کے لڑکوں کو جاہل ہی رکھنا چاہتے ہیں؟
آپ لازمی تعلیم کا نعرہ تو لگاتے ہیں مگر دیہاتوں میں اسکے لیے کوئی انتظام نہیں کرتے
جب حیدرآباد ہی میں تعلیم کی یہ حالت ہے تو دیہاتوں میں کیا عمل ہوگا یہ اندازہ
لگایا جاسکتا ہے۔ میں آنریبل اجوکیشن منسٹر سے کہونگا کہ دیہاتوں میں تعلیم کا
مناسب انتظام نہیں ہے۔ مدرسین تعلیم میں لاپرواہی کرتے ہیں۔ انہیں تنخواہ تو
برابر دی جاتی ہے۔ اس طرف بھی توجہ کی جانی ضروری ہے۔

ایک اور بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جس طرح اناج وغیرہ گراں
ہوگئے ہیں اسی طرح آجکل تعلیم بھی بہت گراں کردی گئی ہے۔ اس گرانی کی وجہ سے
بھی غریبوں، کسانوں، مزدوروں اور متوسط طبقہ کے لڑکوں کے لیے تعلیم حاصل کرنا
مشکل ہوگیا ہے جسکی وجہ سے وہ اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ نہ صرف تعلیمی فیس
بلکہ حاصل فیس میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ایک اور بات یہ ہے کہ میٹرک پاس کرنے کے
بعد کالج میں داخلہ کے لیے میمورنڈم (Memorandum) پیش کرنا لازمی قرار
دیا گیا ہے جس کے لیے دس روپے (I G) آئی جی دیے

Shri L K Shroff (Raichur) Is the hon Member speaking on the adjournment motion or about conditions of admission or about the difficulty of admission to the colleges ?

سری رنگ راؤ دشمکھ مسٹر اسپیکر ۔ میں ڈسکشن سے پہلے یہ عرض کر دینا
ہوں جس وضیح کر چاہتا ہوں تعلیم کے بارے میں جو مشکلات ہیں انکی وضاحت
کرنے کا اب موقع ملا ہے ۔ یہ ڈسٹرکٹ میں جو مشکلات پیش رہی ہیں ان دور کرنے کیلئے
عام صاحب سے کروڑوں روپے بطور لون (Loan) لے سکتے ہیں اور
کسانوں مزدوروں کے لڑکوں کے لئے پرائمری (Primary Education)
مہیا کر سکتے ہیں

تعلیم کو زیادہ عام کرنے کے لیے گورنمنٹ پرائیویٹ ایجوکیشنل (Private
Institutions) سے بھی مدد لے سکتی ہے ۔ پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز کو
جو ان کی گورنمنٹ کی طرف سے مناسب امداد دینی چاہیے تاکہ وہ اس کام میں
گورنمنٹ کا ہاتھ بٹا سکیں اور جہاں اسٹرڈ میں تعلیم پیپل ہوم ہو رہے ہیں انکی مدد کر سکیں

اس وقت جو میں ہاؤس کے سامنے پیش کر رہا ہوں یہاں اہم مسئلہ
ہے ۔ ایک ہفتہ کے بعد ہم ڈسپرسس ہو جانے والے ہیں ۔ ایسے لڑکے جو جہاں
تعلیم سے محروم کر دیئے جاسکتے ہیں ۔ اب اندازہ لگا سکتے ہیں کہ
تاکہ جو کہ ہم حاصل کر ا ان کے لیے کسقدر گراں ہوگا ۔ مل سب ممبر صاحبان
کے جانتے ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اسکے متعلق رولنگ دی جا چکی ہے ۔ یونیورسٹی کے بارے
میں ریمارکس (Remarks) نہ کریں تو بہتر ہے

سری رنگ راؤ دشمکھ ۔ میں اسکے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتا ۔ ایڈجرنمنٹ
موشن کا مقصد یہ ہے کہ لا کالج میں کئی طلبا تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں ۔ لا کالج
میں (۲۳۴) ایڈمیشنس کیلئے ہیں اور گورنمنٹ نے صرف (۴) سیٹس
رکھے ہیں باقی (۲۳۴) لڑکے کہاں جائیں ؟

श्री फूलचन्द गांधी — क्या आनरेबल मेंबर स्पीकर साहब की रूलिंग नहीं मानना ?

श्री गरेवाडी — इस कालिज का सम्बन्ध यूनिवर्सिटी से है ।

شری رنگ راؤ دشمکھ ۔ میں عرض کر رہا تھا کہ اس طرح سے اسکولس اور
کالجس میں داخلہ کے لیے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہ مسئلہ بہت ہی اہم
ہے ۔ ایک اور مسئلہ میں حکومت کی توجہ میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ حکومت
کہتی ہے کہ ہمارے پاس بلڈنگس نہیں ہیں جن میں مزید اسکولس کھولے جائیں ۔ ہم
میں یہ کہونگا کہ دو شفٹس ۸ تا ۲ اور ۲ تا ۶ کھولنے کا انتظام کریں تو مزید
لڑکوں کو تعلیم پانے کا موقع مل جائیگا اور جو مشکلات اکوموڈیشن (Accommodation)
کے سلسلہ میں محسوس کی جا رہی ہیں وہ صرف حیدرآباد شہر میں بلکہ پورے
اسٹیٹ کے لیے حل ہو جائینگی ۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ چار سال پہلے امرکسس کا دور

معیار ھا و اب ں ے ہ د ہ ھ ل طلبا کی دد ں ۲ ھد کا مابہ
ہ ھا ہے او نہیں د لہ حاصل کرے مر طرح طرح کی مشکلات ں ما کرنا رہ
ے یہ ی مسئلہ ہے سلیے یہ نہیں ھ ب کا ل ہے لیکن صرف سلیے کہ
ب ں گہ ں نہیں ہے و حل نہیں ہ ھا ہے ۲ سکے یہ سائل ھم
دکھ رہے ھیں کہ حکومت ان مسئلہ کو حسن ص حل کر ہ ے و ے حل نہیں
کر ھی ہے ں طرح اسٹوڈنس کے یہ ا انصاف کی ہ رہی ہے

دوسری بات یہ ہے کہ حکومت مسٹر نے کہا کہ مرد کلاسیں کھولے ہ ہے
ھیں و ڈ ں کو فسلسر (Facilities) دی جا رہی ھیں ماحہ
ملک م ضلعوں میں اعلی تعلیم کے لیے کلاسس کھولی گئی ھیں لیکن یں یہ کہونگا
کہ مطالبات بعض مقامات رہیں ہوئے ھیں سلیے تعلیم عام کرنے کے لیے مرد
اسکولس کم لیا ہ ھیے اسکے خلاف مجھے معلوم ہوا ہے کہ او نگ آباد ں جو مرھی
کی کلاسس ھیں ان میں کمی کی جارہی ہے اور حیدرآباد ں بھی سلطان بازار ھای
اسکول سے مرھی کو ھٹایا ہ کر کاچی گوڑ ھائی اسکول میں منتقل کیا گیا ہے حالانکہ
سلطان بار کی آبادی زیادہ تر مرھی ولی ہے اور وھاں زیادہ ر ہے مرھی پڑھتے
ھیں سلطان اور اسکول ں بچوں کے لیے زدیک ھوتا تھا لیکن سنا ہے کہ ں
کے لیے مرھی کا نظام کاچی گوڑ میں کیا جا رہا ہے سے ھی و نگ ڈگلس ھی
اسکول میں جہاں کہ مرھی میڈیم تھا سکو نکال دیا گیا ہے اسبارے میں تفصیل
سے میں کچھ نہیں کہونگا لیکن یہ بتلادینا چاھتا ھوں کہ ں قسم کے بہ سب سے
طالب علموں کے ساتھ نا انصافی کی جا رہی ہے ر د ہ کہ اڈمیشن کیلیے
ا سٹانڈرڈ (Standard) لگایا جارہا ہے اور داخلہ ر ہ سب کلاس او سکنڈ
کلاس کی شرط عائد کی جا رہی ہے جو کسی بھی ملک میں تعلیم عام کرنے کے لیے
صحیح نہیں ھوسکتی اسلیے میں کہونگا کہ جو طالب علم ھائر ایجوکیشن حاصل
کرنا چاھتے ھیں ان کے لیے اعلی تعلیم کا انتظام کیا جائے و مناسب ہوگا اور یہی میری
حکومت سے ع ہے

श्री वामनराव देशमुख (मोमिनाबाद) — स्पीकर सर आता आपल्या समोर जी अॅडजर्न मेंट मोशन आली आहे त्यावर माझे विचार मांडण्यासाठी मी आता उभा राहिलो आहे आज शिक्षण संस्थांतून मग ती संस्था कॉलेज असो हायस्कूल असो अथवा प्रायमरी शाळा असो विद्यार्थ्यांना प्रवेश मिळत नाही त्याना प्रवेश मिळविण्याकरिता फार त्रास होतो ही गोष्ट शिक्षण मंत्र्यांच्या नजरेस आणली असता ते म्हणाले की मी विचार करतो मला असे म्हणाव याच आहे की माननीय शिक्षण मंत्री ज्या तऱ्हेने उत्तरे देतात ती पद्धत योग्य नव्हे चार दिवसा पूर्वी श्री विलासराव पाटील यानी प्रश्न विचारला होता की आमच्या तीर गावी अजून पर्यंत चौथी पाचवी आणि सहावीचे वर्ग का उघडण्यात आले नाहीत ? तर त्याना उत्तर दिले गेले की मुळात वर्ग असून प्रश्न विचारण्यापूर्वीच माननीय सदस्यानी स्वतः जाऊन पहावे म्हणजे त्याना दिसून येईल की वर्ग सुरू झालेले आहेत पण अजून पर्यंत तेथे वर्ग सुरू झालेले नाहीत

त्याचप्रमाणे मी आपल्याला माटनापूरचेहि उदाहरण सांगतो माटनापूर हे साडे चार हजार लोकसंख्येचे गाव आहे तेथ जी शाळा आहे त्यात फक्त अकच शिक्षक काम करतात दुसरे शिक्षक पाठवण्याकरिता सांगण्यात आले पण अजूनपर्यंत तेथ तेवढ अकच शिक्षक काम करीत आहेत परळीला मधून बग उर्दूमध्ये च्या बाबतीतहि शिक्षण मुलांना सांगण्यात आले पण ती व्यवस्था देखील अजून झाली नाही मी असे म्हणतो की सब मध्यापेक्षा शिक्षण मत्र अगदी खोट बोलत असतात

سری مرلیدھر راؤ کامٹی کر (هالکی) اعوکسس ستری کے نارے مں ل رہے هں ک و حهوٹ وے هں

Shri Phoolchand Gandhi I cannot tolerate this

سری وامں راؤ دسمکھ اگر ہ صحیح اب هرہے وکنا

ہ ٹر ڈپٹی اسپیکر اگراب ہے حهوٹ بولیے هں کہاہے تو ہہ ان ٰارلہ سری (Unparliamentary) ہے اسکو وا س لنا حاے ۔

سری وامں ر ؤدسمکھ مں اسکو وا س لسا هوں

मी आपले उदाहरण देतो माझे औरंगाबादचे अेक मित्र येथ आले होते त्यांनी आपल्या गावी शाळा काढण्याकरिता पैसे जमविले होते आणि सरकारकडून परवानगी मिळविण्यासाठी ते येथ आले होते ते शिक्षण मंत्र्यांना भेटले तेव्हा शिक्षण मंत्री म्हणाले माझ्या डोक्याशी बसा ! अशा प्रकारे शिक्षण मंत्र्यांनी उत्तर देणे योग्य आहे काय ?

दुसरे मला असे म्हणावयाचे आहे की मोठमोठ्या लोकांच्या मुलांना शाळेमध्ये सहज प्रवेश मिळतो आम्ही वर्तमान पत्रात असे वाचले आहे अर्थात तें खरें की खोट हे मला माहित नाही —की अका मंत्र्यांच्या मुलीला ती विंटर नापास झाली असता बीअ मध्ये प्रवेश मिळाला आहे ही गोष्ट जर खरी असेल तर शिक्षणाच्या शाळांतूनहि असे होणे अशक्य नाही लातूर येथील गोष्ट मला माहित आहे की, तेथील शाळेत प्रवेश देण्याकरिता तेथील शिक्षक २० २० २५ २५ रुपये मुलांच्या पालकाकडून घेतात आणि मग त्यांना प्रवेश देतात यावरून मुलांना आज शाळेमध्ये प्रवेश मिळविण्यास किती त्रास होतो हे आपणास दिसून येईल

شری ور ىدر پٹیل (الند) مسر اسکر سر انورسں ما ملڈیی حو اڈہ رسسٹموس لا ا گیا ہے اسکے نارے مں ىہ کہا گیا ہے کہ ىہ برسگ ٹاپک (Burning Topic) ہے لہدا اسر بحث کیحاے اںھوں ے اںی بحث مں ىہ حارح لگانا کہ ح کی حکومت مں صرف بڑے بڑے لوگوں کے بچوں کو اڈمسس ملیے هں لںکں عرىب کساںوں کے بچوں کو اڈمسس ںہں ملے دوسرے ىہ کہ تعلیم گراں هوگی ہے اور اںکے لیے تعلم کا حاطر حواہ اںطام ںهی ںہں کیا حارها ہے لںکں ہ سمحه مں ںہں ارها ہے کہ بڑے بڑے

لوگوں کے بچوں کو ڈسمس کیسے مانے ہیں وزیر کیا انکے پاس اسکا ثبوت ہے کہ ریڈوروں
اور کاسکاروں کیلئے اڈمیشن بند کیے گئے ہیں ؟ کیونکہ ایسا کوئی آرڈر تو نہیں نکالا گیا
ہے کہ مندرجہ شیڈولڈ کاسٹ کے لوگوں کیلئے ریزرویشن (Reservation) کیا گیا
ہے اسطرح بڑے لوگوں کے بچوں کیلئے بھی ریزرویشن کیا جائے یا صرف بے لوگوں کے
بچوں کیلئے ہی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے لیکن جب اسطرح کا نہ کوئی آرڈر ہے اور نہ
انتظام کیا گیا ہے تو بغیر کسی معقول وجہ کے گورنمنٹ پر یہ چارج لگانا کس طرح مناسب
ہوسکتا ہے ؟

دوسری بات یہ ہے کہ اپ ابی جب میں یہ تسلیم کرتے ہیں کہ مدرسوں کی تعداد
میں اضافہ کیا جارہا ہے لیکن ان کا اعتراض اس حد تک ہے کہ یہ اضافہ کافی نہیں ہے
ہاں ہم بھی یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ اضافہ کافی نہیں ہے لیکن اسکے معنے یہ نہیں
کہ ہم انتظام نہیں کررہے ہیں کیونکہ ہم یہ تو نہیں چاہتے کہ ہمارے ملک کے لوگ
ال لٹریٹ (Illiterate) رہیں اور یہ نہ ہمارا منشا ہے بلکہ ہم تو یہ چاہتے
ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو زیادہ سے زیادہ لٹریسی (Literacy) کو پھیلائیں اور
ہمارے ملک کے لوگوں کو تعلیم یافتہ بنائیں لیکن ہمارے سامنے کئی ایک مشکلات ہیں
جنکو اپ بھی جانتے ہیں لیکن چونکہ آپ اپوزیشن بنچوں پر بیٹھے ہیں اسلیے ان مشکلات
کے قطع نظر بحث کیجاتی ہے اڈمیشن کے متعلق جن مشکلات کا تذکرہ کیا جارہا ہے اس
کے بارے میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس بلڈنگس نہیں ہیں ہمیں حکومت
حاصل کرکے صرف دس چار مہینے کا عرصہ ہوا ہے اور یہ تو نہیں ہوسکتا کہ صبح کو
حکومت ملے اور شام تک مکانات کا سوال حل کردیا جائے انکا یہ مطالبہ ہے کہ ۴
طالبعلم پاس ہوکر آگئے ہیں انکو داخلہ دیا جائے انکے لیے ایک آدھ کمرے کی ضرورت
ہوتی تو فورا انتظام کیا جاسکتا لیکن ۶ ۔ ۷ کمرے ایک ہی جماعت کیلئے درکار ہوتے
ہیں جہاں لڑکوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ یہ مطالبہ نامناسب
ہے کیونکہ یہ کسی کے امکان میں نہیں ہے کہ ہاوزنگ پرابلم ایک آدھ روز میں حل
کرلیا جائے اسلیے جسقدر اکموڈیشن (Accommodation) ہے اسقدر لڑکوں
کو لیا جاتا ہے اسپر یہ کہنا کہ اضلاعوں کے لڑکوں کی بھی یہی حالت ہے تو میں
کہونگا کہ یہ کسطرح صحیح نہیں ہوسکتا اور یہ نہ ذمہ داری کی بات ہے بلڈنگ
پرابلم کو حل کرنے کیلئے یہ تجویز پیش کیگئی ہے کہ ۸ تا ۱۲ اور ۲ تا ۶
کلاسیس چلائے جاسکتے ہیں اس سلسلے میں میں یہ عرض کرونگا کہ ایک حد تک
ہم ایسا کرسکتے ہیں لیکن جو اسٹاف ہمارے پاس ہے کیا وہ ۸ تا ۲ بھی پڑھائے گا
اور ۲ تا ۶ بھی وہی اسٹاف پڑھائیگا ؟ یہ ناممکن ہے اسکے لیے ہمیں ڈبل اسٹاف رکھنا
پڑیگا لیکن جیسا کہ اپ جانتے ہیں بجٹ اسکی اجازت نہیں دیتا لہذا اس تجویز سے ایک
حد تک ہاوزنگ پرابلم تو حل ہوسکتا ہے لیکن اس تجویز کو عمل میں لانے کیلئے ڈبل
اسٹاف رکھنا ضروری ہے میں سمجھتا ہوں کہ سب لوگ یہ جانتے ہیں کہ ہمارے پاس

سائنس ٹیچرس کی کمی ہے فرنیچر کی کمی ہے اور سب سے زیادہ یہ کہ موجود حالات میں جب اسکی اجازت نہیں دیتا تو ایسی صورت میں یہ کہنا کہ جس قدر طالبعلم کامیاب ہوئے ہیں ان سب کو اڈمیشن (Admission) دیا جائے درست نہیں ہے جامعہ نے بات ہے اس سال کے بجٹ میں بھی دیکھی ہے کہ یہ کسطرح ممکن نہیں ہے اور نہ ایسا مطالبہ موجودہ حالات میں کسطرح صحیح ہو سکتا ہے

ہمارے اسٹیٹ کی حالت علحدہ ہے اور دوسرے اسٹیٹس کی حالت علحدہ ہے یہاں ہم کو دو دو جامعتیں وقت واحد میں کھولنی پڑی ہیں اگر یہ ہے زیادہ لڑکوں کی تعداد یہ مطالبہ کرے کہ ہم ہندوستانی میں تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں گورنمنٹ مجبور ہے کہ وہ ایک الگ کلاس ان لڑکوں کے لیے کھولے اسی طرح اگر کسی کلاس کے طلبا مرہٹی یا تلگو میں تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کریں تو اسکا انتظام بھی گورنمنٹ کو کرنا پڑتا ہے اور ان کلاسس کے لیے زائد اسٹاف مہیا کرنا پڑتا ہے یہ تمام مشکلات گورنمنٹ کے سامنے آرہی ہیں اس وقت کئی ایسی پارلل کلاسس (Parallel classes) ہیں جو علحدہ علحدہ زبانوں میں چل رہی ہیں یعنی ایک کلاس ہندوستانی میں چل رہی ہے اور اوسکے ساتھ ہی ایک کلاس ریجنل لنگویج (Regional Language) میں چل رہی ہے جسکی وجہ سے حکومت دوگنا اسٹاف رکھنے پر مجبور ہے اور اسکی وجہ سے حکومت پر کافی بار عائد ہورہا ہے ان حالات میں یہ کہنا کہ اڈمیشن نہیں مل رہا ہے یا یہ کہ فرسٹ کلاس یا سکنڈ کلاس کے لڑکوں کو اڈمیشن دیا جارہا ہے اور تھرڈ کلاس کے لڑکوں کو اڈمیشن نہیں دیا جارہا ہے درست نہیں ہے گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہے کہ جو ذہین اسٹوڈنس ہیں اور جو آیندہ چلکر ملک کے لیے کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں انکو ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسروں کو مواقع فراہم نہ کیے جائیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ آگے چل کر بیروزگار ہوجائیں یا تھوڑی بہت تعلیم حاصل کرکے گورنمنٹ ہی کے دروازے کھٹکھٹاتے پھریں اسلیے یہ کہنا کہ فرسٹ کلاس یا سکنڈ کلاس کے لڑکوں کو پرایارٹی (Priority) دیجاتی ہے اور تھرڈ کلاس کے لڑکوں کو اڈمیشن نہیں دیجاتی بالکل غلط ہے اگر یہ کہا جائے کہ زمینداروں اور جاگیرداروں کے لڑکوں کو اڈمیشن دیا جاتا ہے اور غریب کسانوں اور مزدوروں کے لڑکوں کو اڈمیشن نہیں دیا جاتا تو اسکا میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہے کہ ملک میں لٹریسی (Literacy) بڑھے لیکن اس وقت جو مشکلات گورنمنٹ کے سامنے درپیش ہیں انکی وجہ سے جس قدر رفتار سے بڑھنا چاہیے نہیں بڑھ رہی ہے گورنمنٹ کا مقصد یہ نہیں ہے کہ اڈمیشن کے سلسلہ میں کسی خاص طبقہ یا کسی خاص کلاس کو روکا جائے یہ غلط فہمی نہ ہونی چاہیے ہماری پالیسی تو یہ ہے کہ جسقدر جلد ہوسکے ملک میں لٹریسی بڑھے اور عوام اس سے استفادہ کریں اسی لیے ہم نے اڈلٹ ایجوکیشن (Adult Education) کا بھی انتظام کیا ہے ۔

శ్రీ బి. ధర్మభిక్షం —

స్పీకర్ సర్

ఇవ్వాళ్ళ ఒడర్న్‌మెంట మోషన్ (Adjournment Motion) ఒకటి ఇక్కడ రావడం దానిలో విద్యాశాఖా మంత్రి ఇతరులు కూడా అర్జన్సీ (Urgency) పబ్లిక్ ఇంపార్టెన్సు (Public importance) ఉందని ఒప్పుకొంటున్నారు. అయితే హైదరాబాదులో విద్యార్థులు స్కూళ్ళల్లో చేరేందుకు ఇబ్బందులేమిటని చర్చించుటకు ఈ అడ్జర్న్‌మెంట్ మోషన్ (Adjournment motion) సభ్యుల ముందు పెట్టారు. భువనగిరి నల్లగొండ సూర్యాపేటలలో హైస్కూళ్ళు ఉన్నాయి. అక్కడ ఉత్తీర్ణులైన విద్యార్థులు బజారులలో తిరుగుతున్నారు. ఇక్కడ సీటు లేక బాధ పడుతున్నారు. ప్రభుత్వం వారి సౌకర్యాలకు ఏమీ ఏర్పాటు చేయలేదు. దీనికి ఈ మోషన్ పబ్లిక్ ఇంపార్టెన్సు ఉందని గుర్తించిందని అర్జన్సీ కూడా ఉందని ప్రభుత్వం గుర్తించింది. వెంటనే నేను కోరేదేమంటే దీనిని పరిష్కరించుటకై జిల్లాలలో కాలేజీలు తెరచే ఏర్పాటు చేయాలి. ఉత్తీర్ణులైన విద్యార్థులు ఆర్థిక కష్టాలలో ఉన్నందున నల్లగొండ సూర్యాపేటలలో బిల్డింగులు (Buildings) కిరాయకు తీసుకుని వెంటనే కాలేజీలు తెరవడానికి ఏర్పాటు చేయాలి. ప్రభుత్వానికి నేనిచ్చే సలహా ఏమిటంటే ఇవ్వాళ్ళ సూర్యాపేటలో మిషన్ హాస్పటల్ బిల్డింగులు (Mission Hospital Buildings) ఖాళీగా ఉన్నాయి. వెంటనే వాటిని కిరాయకు తీసుకుని స్టాఫ్‌ను (Staff) పంపించాలంటే [illegible] కోరుతున్నారు.

సూర్యాపేటలో స్కూలుకు బిల్డింగు కట్ట బడుతోంది. దానిని ప్రారంభించి నాలుగు సంవత్సరాలయినా ఇంకా పూర్తి కాకున్నాయి. ఇటువంటి దూరాలు రాలేదని కూలీలు దొరుకలేదని పని మూలబడి ఉంది.

విద్యాశాఖామీద విమర్శలు తీసుకురావడం సరికాదంటున్నారు కొందరు. కాని ఈ విషయం గురించి అర్జన్సీ పబ్లిక్ ఇంపార్టెన్సు ఎంతో ఉంది. ౩౦౦ మంది స్టూడెంట్స్ చెట్ల క్రింద చదువు కుంటున్నారు. సూర్యాపేటలో బిల్డింగ లేదు. ప్రభుత్వము కిరాయి కూడా పెట్టుకొనుట లేదు. గత సంవత్సరము ప్రతి విద్యార్థి నుంచి ౧౫ రూపాయలు ౨౦ రూ చొప్పున చందా ౧౩౦౦ లు వసూలు చేశారు. అలా అయిదు రూపాయల చొప్పున ఒక బీద విద్యార్థి నుండి వసూలు చేస్తే ఆ బీద విద్యార్థి ఇవ్వలేక వెళ్ళి పోయాడు. ఇప్పుడు రు ౨౦ 30 లు ఇస్తేనే చేర్చు కుంటామని బాధ పడుతున్నారు. ఆ ౩౦౦ విద్యార్థులకు వసతి లేదు. దానిపై ఇంకొక విధంగా చెప్పాలంటే ౩౦౦ విద్యార్థులకు షెడు (Sheds) కట్టించుటకు డబ్బు ౧౩౦౦ వసూలు చేసి నప్పటికి కిరాయలకే పెట్టారు. ఈ షెడ్లను కట్టించుటకు ప్రభుత్వము దగ్గర డబ్బు లేకపోయిందా? అది వేరే విషయం. మొన్నటి బడ్జెట మీద విమర్శలు వచ్చాయి. సమాధానం చెప్పలేక ప్రభుత్వం తప్పించుకొంది. సూర్యాపేట స్కూలులో ౮ వ క్లాసు (8వ ఫారం) నుంచి క్రిందికి తరగతుల క్లాసులు లేవు. కమాన్లింకేవు సరిపోను వ బిల్డింగు లేదు. హైస్కూలు క్లాసెస్ ప్రారంభమవుతున్నాయి. కుంగకుర్తి తిరుమలగిరి మిడిల్ స్కూళ్ళ విద్యార్థులు ఉత్తీర్ణులవుతే వాళ్ళు ఎంతో దూరానికి పోవాలో ఆలోచించండి. సూర్యాపేటలో ని హైస్కూలు బిల్డింగును వెంటనే కట్టిం

ఘటకు ఏర్పాటు చేయాలంట అక్కడ ఇంకా ౭ డబ్ల్యు డి బిల్డింగ్సు రెండు భాగాలుగా ఉన్నాయి వాటిని స్కూల్సు క్రింద తీసుకుని విద్యార్థులను చేర్చు కొనుటకు అవకాశం ఉంది నల్గొండ మహబూబ్‌నగర్ జిల్లాలలో విద్యార్థులకు అక్కడ కాలేజి ఏర్పాటు చేశారంటే ఈ ప్రవేశ సమస్య పరిష్కారము చేయ గలుగ తారు అంతేగాని ఫలాని తారీఖులోగా దరఖాస్తులు ఇవ్వమంటే ఈ సమస్య పరిష్కారము కాదు సూర్యాపేటలో జూన్ ౧౫వ తేదిన స్కూలు తెరిస్తే ౧౫వ తేదిన దాఖలా, బందు చేశారు మిగతా విద్యార్థులు ఎక్కడికి పోతారు? నేను కోరేదేమంటే ప్రభుత్వం చాలా నిర్లక్ష్య భావనలతోటి విద్యాశాఖను చూస్తుంది అలా చూడకుండా ఎడ్యుకేషను డిపార్టుమెంటుపై (Education Department) చాలా శ్రద్ధ పూనుకోవాలి ప్రత్యేకంగా స్కూల్సుకొరకే కాదు విద్యార్థులకు వసతులుకూడ లేకుండా ఉంటున్నాయి అదేవిధంగా హైదరా బాదు సిటీలో ఉండే హాస్టల్సు (Hostels) లో కూడా ఏర్పాట్లు వసతులు లేక అనేక వందల మంది బాధ పడుతున్నారు ఆ సూర్యాపేటలో హాస్టలుకని ౧౫౦ మంది అయినా చేరటకు సిద్ధంగా ఉంటే, ఎనిమిది మందికి సరిపోయే ఇల్లు తీసుకున్నారు విద్యార్థులు రాలేదని వంట మనుష్యులు లేరని దానిని సరిగా నడుపుట లేదు సంవత్సరం క్రితం హాస్టలులోని రెండు గదులలో హెడ్‌మా స్టరు కాపురం చేశారు అధికారులు చేసే చర్యలు ప్రభుత్వం చెక్‌అప్ (Check up) చేయలేని స్థితిలో ఉంది ఇంకా అక్కడ ౯, ౧౦ క్లాసులలో తప్ప క్రిందితరగతులలో ఫర్నీచరు లేదు ౬౦౦ మంది విద్యార్థులకు బెంచీలు లేవు పాత చాపలు కూడా లేవు ఈ విషయాలన్నీ మెమొరాం డము ద్వారా ప్రభుత్వానికి తెలుపు ఒడిని అయినప్పటికి శ్రద్ధ చూపుట లేదు ప్రభుత్వము యొక్క ఉద్దేశము ఏమిటి? అక్కడ విద్యార్థులకు ఏవిధమైన వసతులు లేవు ఫర్నీచరులేకుండ డ్రాయింగు, జామెట్రి (Geometry) మొదలగు పనులు ఎక్కడ కూర్చొని చేయాలి? బండలమీద, తొడలమీద పెట్టుకొని చేయాలా? నాగరికతగల ఏ ప్రభుత్వమూ దీనిని సరియయిన దని అనజాలదు ఇటువంటి స్టాండర్డు (Standard) స్కూళ్లలో కూడ వసతులు లేవనేది ప్రభుత్వం వెంటనే గుర్తించాలని కోరు తున్నాను

ఇవ్వాళ్ళ మాత్రం, ఈ అడ్జర్న్మెంటు మోషన్ తెచ్చారు గాని నాలుగు సంవత్సరములనుంచి పరిస్థి తులు ఇలాగే ఉన్నాయి ప్రత్యేకంగా సూర్యాపేట స్కూలు పరిస్థితులమీద అడ్జర్న్మెంటు మోషన్ తేవలసి ఉన్నది ౬౦౦ విద్యార్థులకు సంబంధించిన సూర్యాపేట సమస్యమీద అడ్జర్న్మెంట్ మోషన్ తీసుకు వచ్చేందుకు అవసరం వుందని నేను ఘంటాపథంగా చెబుతున్నాను ఇటువంటి సమస్యలు చర్చించేందుకు అడ్డులు పెట్టకండి

ఇంజనీరింగు కాలేజిలో ౬౦౦ మందికే సీట్లు ఉన్నాయంటే ఇంజనీరింగు చదువ తలచుకున్న మిగతవారు ఏమి కావాలి? వారిని బజారులో తిరుగుటకు ప్రోత్సహించాలని ప్రభుత్వ ఉద్దేశమా?

స్కూళ్లలో, చేరుటకు విద్యార్థులు ఎక్కడ నుంచి అయినా రికమెండేషనులు (Recommendations) తెచ్చుకోవలసి వస్తోంది మావద్ద రికమెండేషన్సు కొసం అనేక మంది వచ్చారు ఇటువంటి పరిస్థితులు నిజంగా విద్యార్థులకు ఎంతో బాధగా వుంది సీట్లకోసం ఇంకొక చోటికి కూడా పోయి బాధ పడవలసి వస్తోంది అంతేకాక విద్యార్థులు ఆర్థికంగా కూడా పరిస్థితులను ఎదుర్కొనే స్థితిలో లేరు

[illegible] విద్యార్థు [illegible] చూడాలి [illegible] ర్యాపేట [illegible] ముందు [illegible] (Primary School) [illegible] కేవలం [illegible] రూపాయల [illegible] [illegible] విద్యార్థు [illegible] మూడు [illegible] [illegible] కట్టించారు [illegible] [illegible] కనిపిస్తాయి [illegible] ఇది [illegible] తెలుస్తుంది [illegible] [illegible] చేయుచున్నాను మిగతా [illegible] [illegible] ఇంతటుల [illegible]

Shri M S Rajlingam Mr Speaker Sir I presume that when the hon Mover or the Adjournment Motion had spoken on this subject it was his desire that I should also agree with him It is but natural to have such a desire but it is also essential Sir that on such subjects one should have a principled and statistical approach If this is lacking I am afraid this side of the House cannot be taken to their opinion

This is a very important factor specially at a juncture when this issue has become the subject matter of an Adjournment Motion hon Members of the Opposition have been saying that students have not been admitted to the colleges to the requisite strength Sir after all we have sanctioned 5 crores of rupees for education when we have done that and when we have done that by common consent it is quite essential that we all should know that this House has got a joint responsibility and only because they happen to be members sitting on the Opposite Benches they cannot ignore the joint responsibility

Shri A Raja Reddy (Sultanabad) No common consent please

Shri M S Rajhigam Even if there was any difference of opinion I would again stress the point that when once the Budget has been passed by this House it is our bounden duty to respect that If we fail n that I am afraid we cannot function as a democratic force and we are unworthy of it Taking for granted that all the other Members have agreed to my point of verw I want to know Sir what it was that the Government could do within these 5 crores of rupee ? They have to manage the staff they have to

acquire and manage build ngs and they have to get scientific apparatus and such other things necessa y to educate the students Forgetting all these is it wo thwl ile asking this House that simply because there are so ne students mo ing in the streets with out getting seats they sl ould be provided with admissions somewhere and is it then possible Sir that we can have the requisite educat onal standards? Are the hoi Members forgetting that if such procedure is adopted as they all no v seem to desire we will ultimately fa l to have tl e requ site standards? Already it has come to be known that tl e standard of a mat riculate of to day is equivalent perhaps to a first form stude it of the past and an M A of to day to a mat iculate of the past This I should say without meaning any disrespect to the Univer sity or any college or school When such is the exact position Sir and when the educational standards are becoming so low I think it is quite essential that we should have a principled ap proach We should put forth our ideas especially on the Floor of the House in such a way that everyone thinks that we have got statistics before us on these issues

I must thank the hon Education Min ster for having said at the outset regarding the number of students strength in some schools and the approach to selectio i That was the correct ap proach that we should all have in this problem If we are tackling the problem in this way hon Members of the Opposition must not have any objection

Before approaching this House with an Adjournment Motion I feel it was the duty of the hon Mover to know and to un derstand that each school has its own rules and regulations Likewise each college within the purview of the Government has its own rules and regulations for admission It may be that one school m ght have reserved 5% of the seats to Scheduled Castes and other school 8 or 10% But when once the principles were laid down it means that the rules and regulations are there regulating admissions When a particular Head Master had by way of his own or under the influence of a particular teacher corrupted has declined admission t was the duty of the hon Mover himself to have seen the Managing Board if it was a private institution or the hon Education Minister but it is otherwise in this connection A number of concrete cases say 5 8 or 10 of this nature would have been helpful for the hon Mover to get all of us on this side of the House on this issue to agree with him That would have been a great credit to the hon Mover Not only that it would have been a great service to the nation at large but also to the student community

I therefore wish that whenever we study these subjects we should give a statistical approach by which I mean relative study what was the strength of the students admitted into colleges last year or say for the last ten years? and what is the number now that is admitted? Let us thus see whether we have gone any step further or not If we have done so within the budgetary provisions I must say our Government has functioned well and there should not be any point for the Opposition to condemn it The hon Member for Suryapet has been telling so many things about the mission hospital being acquired or being utilised for school So I am thankful to him for having given a suggestion though it is not pertaining to the subject matter of the Adjournment Motion However it was a suggestion Buildings alone cannot form a school Along with the buildings we have to provide for staff to that we have to add scientific apparatus furniture and other laboratory requirements If all these things that are necessary can be acquired in a free way I am confident the hon Minister for Education would not hesitate in turning the Mission Hospital which is now vacant into a school drawing students who are hither and thither

At the same time I must point out when such observations are made they have to be made in a different way and at a different time These observations should not be made on an adjournment motion With due reverence to the hon Member I will only submit that when we speak on the Adjournment Motion a principled and statistical approach is quite essential and we should at no juncture forget the joint responsibility we all have as part and parcel of the democratic faith which we all of us posess under the Indian Constitution

This much I think will suffice for the present

سری ہری بے ملهہ   میرا کہ سر الحرمت ہوس کے سلسلہ میں رسل مسمر
سعلعہ نے کہا کہ ہم نے ملی ہوں سے کہا و کیا فلاں فلاں کام کیے ہر جگہ اسکول
کھولے گئے ڈ کوں کی سر کب کا نہ انتظام کیا گیا و سطام کیا گیا مکی میں رسل
مسمر سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ حال ہی میں کل ہی پرسوں میرے پاس ایک مل معہ سعلعہ
کاعداد کے معلعہ نلمرگہ سے سعلق وصول ہوں ہی جس سے معلوم ہوا کہ ۹ ہے سے
ایک کارروائی حل رہی ہے

श्री फूलचन्द गांधी जिस मिसल के हवालेसे बहस की जारही ह वह हाउस के सामन रखनी चाहिये।

مسٹر ہرے ملہو کیں ڈسٹرکٹ بورڈ کے سلسلہ میں خود رمل ہر ے
جو کچھ کہا ہے سب معاملہ خود بھی بورڈ کا ہے مل ہر یہاں رکھا گیا ہے

श्री फूलचंद गांधी अडजनमेंट के जवाब के सिलसिले में जो चीज कही जाती है उनके मुताल्लिक कागजात टेबल पर नहीं रख जाते।

مسٹر ہرے ملہو ردری جس جب کوئی بات کرتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سب او جارہی ہے ایسے ہر کام کو میں ادارے پیش کرتے ہیں کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے سب مالی ہو رہی ہے مد کا کیس میرے پاس آیا ہے و کرنا کہ حلقہ ہونے کے باوجود وہاں سے کسی کلاس کو نکال دیا گیا ہے

श्री फूलचंद गांधी क्या आप अलव के बारे में कह रहे हैं?

مسٹر ہرے ملہو میں جملہ

الف او بل ممبر ڈسمس ملنے میں جو کہ دور ہوئی اسلئے کہا جارہا ہے

مسٹر ہرے ملہو اردیل سیرے ٹکسس کے سلسلہ میں یہ کہا کہ سورج بالی میں لیا ہے کہ اوس سے سو گونہ بلکہ ہزار گونہ زیادہ سادے لیکن میں پوچھتا ہوں کہ ٹکسس جو لوگ ادا کرتے ہیں انکی اولاد کی تعلیم کا کیا حال ہے ؟ ایسے لوگوں کو کس سکول میں کیا اڈمشن ملا ہے ؟ ۵۰ فیصد لڑکے در در پھر رہے ہیں یہ انکے اس معاوضہ ہے یہ حق ہی ہے اور نہ انکو کوئی توجہ رہا ہے مسٹر ڈس کا یہ حال ہے کہ ایم ایل اے کے کاغذات دیکھنے اور اون سے ملنے کیلئے وقت دینا مشکل ہے و عرض عوام کا کیا ذکر ؟ ان حالات میں میں عرض کرونگا کہ جو ڈسٹرکٹ بورڈ ایا ہے سکے ارے میں کافی غور کرکے تجویز ہونی چاہیے سکولوں اور کالجوں میں داخلہ پر کوئی پابندی نہیں ہو چاہیے سب کو اڈمشن ملنا چاہیے چاہے و غریب ہے غریب کیوں ہو

श्री रतनलाल मोडवा शादीपा मिस्टर स्पीकर सर गवर्नमेंट के खुद डिपार्टमेंट के बारे में अडजनमेंट मोशन आया है जिस में रिमार्केबल प्रोग्रेस (Remaıkable Progress) किया है। पोलिस अक्शन के पहले के आदाद व शुमार देख तो मालूम होगा कि अज्यूकेशन डिपार्टमेंट के बारे में बहुतही जबरदस्ती हुवी है। पोलिस अक्शन से पहले की गवर्नमेंट ने सिफ युनिवर्सिटी अज्यूकेशन की तरफ ध्यान दिया जिसकी वजह से प्रायमरी अज्यूकेशन निग्लेक्ट (Neglect) होता रहा लेकिन आज के हालात देखे तो मालूम होगा कि पहिले के मुकाबले में बहुत फरक हो गया है मैं चीज के बारे में अज करता हूं कि पोलिस अक्शन से पहले यहां सिफ तीन हाईस्कूल्स थे। आज हर ताल्लुके में हाई स्कूल्स है। ऐसा कोई ताल्लुका नहीं है जहां हाईस्कूल न हो। पांच साला प्लान के तहत तो हर देहात में स्कूल होने वाला है। प्रायमरी अज्युकेशन के बारे में बहुत कुछ कहा गया है। कान्स्टिटयुअन्सी (Constituency) के ८० देहातों में से केवल सात आठ देहातों में स्कूल थे लेकिन आज (८०) में से (६०) गांवों में स्कूल्स है मुव्हर (Mover) साहब ने कहा कि प्रायमरी अज्युकेशन को निग्लेक्ट किया जा रहा है। किंतु यह सही नहीं है। बजट में आप ने देखा होगा

कि ६ करोड रुपये अज्यूकेशन पर सर्फ किये जा रहे ह बाहर की रियासतो के फिगर्स मे देखगे तो मालूम होगा कि हैदराबाद की गवर्नमेंट किस से किसी तरह पिछे नही ह। यूनिवर्सिटि पर भी ६० लाख रुपये खर्च किये जा रहे ह। प्रायव्हेट इन्स्टिट्यूशन्स को भी काफी इमदाद दी जाती ह बबंयी स्टट मे १/३ हिस्सा सलरीज पर खर्च किया जाता ह। बबंयी के सलरीज (Salaries) से यहा की सलरीज भी ज़ियादा ह म फिर यह कहूगा कि गव्हर्नमेंट न ह ईस्कूल्स ओर कालेजस के बारे म बहुत ध्यान दिया ह। मेरी राय मे गव्हर्नमेंट को जितना ध्यान म देना चाहिये। यह काम जनता का भी ह जनता को भ जिस तरफ तवज्जह करनी चाहिये बबंयी मे जायीये तो मालूम होगा कि यह काम जनता भी करती ह। वहा काफी अफ प्रायव्हेट इन्स्टिट्यूशन्स (Private Institutions) ह अहमदनगर मे सात आठ हाईस्कूल्स ह जो प्रायव्हेट तौर पर चलाये जाते ह यहा हर काम की गव्हर्नमेंटसे उमीद रखी जाती ह। इसलिये म जनता से भी विनती करूगा की यह काम गव्हर्नमेंट के साथ साथ हम भी अपने हाथ मे ले

سری عبدالرحمن (لکھ نہ ٹہ) سہر سیکریٹر بھی بھی مرے ایکدوست نے ولس کمس سے پہلے کی تعلیمی حالت کا ذکر کیا میں بھی اس بارے میں اکے خیال سے متفق ہوں کہ اس زمانے میں تعلیم اور بالخصوص درسی تعلیم کیس پر توجہ نہیں کی گئی بڑے بڑے کالجس جیسے جاگیردار کالج وغیرہ پر خاص توجہ کیگئی لیکن ہم عوامی حکومت کے زمانے میں ہمیں اس حکومت سے یہ توقع تھی کہ ان عوامی مسائل پر خاص توجہ کیجائیگی لیکن اس حکومت کی سکیل کے مد حسا کی یہ توقعات خاک میں مل گئیں ۔ ہزاروں ٹرینڈ (Trained) ورنیاکلر مدرسین کو زبان کے بہانے سے علحدہ کردیا گیا حالانکہ بعض زبان کو ختم کرنا چاہتے ہیں وہ زبان کو کاغذی ڈیوٹی سے تسلیم کرلیا ہے یعنی اردو زبان مسلمہ دستور ہے اردو کو ختم کرنے کی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی

श्री मुकुन्द मारी — क्या यह बहस् स्कूल्स के ऍडमिशन्स से तालुक रखती ह?

سری عبدالرحمن ہاں یہ وہی سلسلہ میں ہے یہ عرض کرتا ہوں کہ اصلاع میں بھی یہ عمل شروع کیا گیا ہے ہزاروں کو علحدہ کیا گیا ہے جو کہ یہ گورنمنٹ ہوائی حکومت ہونے کی دعویدار ہے اسلئے اسکو یہ غور پر سوچنا چاہیے اردو کو نظر انداز کرنا دستور ہند کی خلاف ورزی کرنے کے برابر ہے داخلہ کے سلسلہ میں خود مجھے ایسے حلقہ ملک پیٹ کا تجربہ ہے کہ وہاں کے گرلز ہائی سکول میں اڈمیشن کیلئے لڑکیوں کو کسقدر دشواریوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے لڑکیوں نے خود مجھ سے ان مشکلات کا اظہار کیا اسلئے مجھے علم ہوا اسکے ہیڈ مسٹریس نے مدرسے کے اسٹاف سے ربط پیدا کیا تو انہوں نے یہ ظاہر کیا کہ وہ مجبور ہیں کہ داخلہ نہیں دسکتے

میں سمجھتا ہوں کہ اس مدرسہ میں داخلہ پر اس لیے پابندی عائد کیگئی کہ یہاں ذریعہ تعلیم اردو یا ہندوستانی ہے

مگر میں یہاں صاف طور سے حکومت کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ اردو زبان دستور ہند کے مطابق چودہ زبانوں میں سے ایک قومی زبان ہے جس کو لاکھوں عوام بولتے لکھتے پڑھتے ہیں۔ یہ کانسٹیٹیوشن ہماری عوامی اسمبلی سے لیا ہے اور جس میں اردو زبان بھی ہے اس کی حفاظت و سرپرستی کو ہر صورت قائم رکھنا صرف حکومت کا فرض نہیں بلکہ اس پر عمل کرنا ہے۔

غرض جس مدرسہ میں ... کے متعلق میں کہہ رہا ہوں وہاں مدرسہ والوں نے کم کہ صدر مہتمم نے داخلہ دینے کی ممانعت کردی ہے اور ہم اس احکام کے پابند ہیں سکے بعد میں نے ایڈیشنل منسٹر تعلیمات کو ایک چٹھی کے ذریعہ یہ دستی بلائیں اور ان سے درخواست کی کہ وہ اس کا انتظام کریں اور ۳ جولائی تک داخلہ کا انتظام کریں چونکہ وہ موسمی ورزش ہیں اس لیے میں نے یہ خواہش کی تھی کہ انتظام ہو جائیگا ۳ جولائی کو جب لڑکیاں داخلہ کے لیے گئیں تو جواب ملا کہ داخلہ دینے کے لیے کوئی حکم نہیں آیا ہے فرنیچر اور اسٹاف کی کمی کی مجبوری بھی ظاہر کی گئی میں نے منسٹر صاحب سے پھر درخواست کی کہ خدا کے لیے جلد سے جلد انتظام کریں ہر نامناسب ہوگی سکولس کھل کر کافی عرصہ ہوا ہے اور لڑکیوں کا وقت ضائع ہو رہا ہے لیکن اب تک کوئی انتظام نہیں ہوا صرف اتنا معلوم ہوا کہ ... کر ان ... گئی ہیں یہ داخلہ کی سہولت دی گئی اور یہ سال میں اضافہ ہو ... یہ ہے ہمارے ... انتظام جس پر ہماری حکومت نازاں ہے ... سکولس اور ... سکولس کی بھی یہی حالت ہے کالجس میں بھی ... ہی ہے اس سے حکومت کی پالیسی یہ معلوم ہوتی ہے کہ جہاں تک ہوسکے اعلیٰ تعلیم کو روک دیا جائے ... او ضوابط سخت ہیں ... معمولی لوگ ان قواعد کو پورا نہیں کرسکتے اور نہیں مجبور تعلیم چھوڑ دینا پڑتا ہے صرف جاگیرداروں یا عہدہ داروں کے بچے ہی تعلیم حاصل کرسکتے ہیں ... عوامی حکومت سے یہ امید نہیں ہوتی اور وہم ہے کہ وہ اس جانب ضرور توجہ دیگی اور ملک کی جہالت کو دور کرکے کم سے کم تعلیم کی حد تک ملک کی خواہشات کی تکمیل کریگی اور کشادہ دلی کے ساتھ اردو کو ماں اور ماں کی طرح برقرار رکھیگی دستور ہند کی خلاف ورزی پر حکومت مائل نہ ہوگی اور داخلہ میں غلط رکاوٹ پیدا نہیں کی جائیگی

مسٹر ایم۔ ایس۔ راؤ گوالے ... مسٹر اسپیکر ... جو اڈجرنمنٹ موشن ہاؤس کے سامنے آیا ہے وہ اسکولس اور کالجس میں اسٹوڈنٹس (Students) کے اڈمیشن سے متعلق ہے لیکن یہاں کالجس کے بارے میں سوائے میڈیکل کالج کے جب کی اجازت نہیں ہے میں اس رولنگ کا احترام کرتے ہوئے اتنا کہونگا کہ کالجس میں ودیارتھیوں کو (विद्यार्थियोंको) اڈمیشن حاصل کرنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے میں جو فگرس (Figures) ہاؤس کے سامنے رکھنے والا ہوں ان سے یہ اندازہ ہوگا کہ کس حد تک اسٹوڈنٹس کو داخلہ نہیں ملا

پارٹی ان پاور (Party in power) کے ایک ذمہ دار ممبر نے
کہا کہ ہمکو انتظام کرنے میں دشواریاں ہیں اگر یہی جواب آنریبل منسٹر نے مانو اس
وقت کی نوبت ہی نہ آتی لیکن آنریبل منسٹر نے کہ کہ میرے پاس وہ باتیں
کی کوئی اطلاع نہیں آئی ہے ممکن ہے اس کے متعلق مبہم یا مبہم تعلیمات ہیں ا ہوں یہ
رپورٹ طلب نہیں کی ہوگی انہوں نے ان کو سبھی کوئی رپورٹ نہیں دی ہوگی
لیکن میں یہ بتلا دیتا ہوں کہ میرے پاس ہر منسٹر سے اسی کتابت وصول ہو
ہیں کہ ودیارتھیوں کو مدرسوں میں ڈمہ سس نہیں مل رہے ہیں وجہ یہ بتلائی جاتی
ہے کہ جگہ نہیں ہے یا مدرسے میں سپاس کم ہے دوسری طرف مجھے سخت
افسوس ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آنریبل منسٹر نے یہ جواب دیا کہ

It is not a matter of public importance

میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ کونسا سوال پبلک امپارٹنس (Public importance)
رکھتا ہے؟ ۸۰ فیصد کسانوں پر ٹیکس عائد کیا جاتا ہے تو ان کے لیے کہا جاتا ہے
کہ یہ ٹیکس عائد کرنا ہی پڑتا ہے ان کے لیے بڑے بڑے شاستروں (बारबरों)
اور رگھوونس (रघुवंश) کا حوالہ دیا جاتا ہے جب ہر روز طالب
علموں کو ڈمسس نہیں ملتا تو کیا یہ سوال کوئی امپارٹنس نہیں رکھتا؟ ممکن ہے کہ
آپ کے پاس اس کی کوئی اہمیت نہ ہو لیکن آج اس سے اہم سوال اور کیا ہوسکتا ہے؟
ملک کی ترقی کے لیے تعلیم کا عام ہونا ضروری ہے لیکن جب تعلیم دینے کا سوال آتا ہے
تو اڈمسس نہیں دیا جاتا

It is not a matter of public importance

یہ جواب دیا جاتا ہے کہ لمیٹڈ سیٹس (Limited seats) ہیں اس سے
زیادہ نہیں لے سکتے کیا ان کا انتظام نہیں کیا جاسکتا؟ میں آپ کے سامنے ریکارڈ
(Record) رکھتا ہے ہنگولی میں ناگھوری صاحب اس سرکٹ کے لیے
ٹرسٹ ہوئے لڑکے آئے اور اس کلاس میں ڈویژن (Division) کھولنے
کا مطالبہ کیا گیا لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے پاس اس سے زیادہ
اسٹوڈنٹس کے لیے انتظام نہیں دیہاتوں میں بچے خواہش رکھتے ہیں لیکن پڑھنے کے بعد تعلقہ
کے مدرسوں پر آئے ہیں مگر ان کے لیے انتظام نہیں کیا جاتا میں نے خود اس کی
رپورٹ ڈسٹرکٹ ایجوکیشنل منسٹر کے پاس بھجوائی تھی اور ڈویژن کھولنے کی اجازت
چاہی گئی تھی لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ڈویژن نہیں کھولا گیا وہاں
کی پبلک نے اپنے طور پر مدرسہ کھولکر انتظام کیا لیکن گورنمنٹ نے کوئی انتظام نہیں
کیا ممکن ہے اب یہ اسٹپ (Step) لے کے بعد کچھ کرے

श्री [illegible] – नहीं करेगा।

شری اتماجی راؤ گوالے کریں یا نہ کریں یہ آپکا سوال ہے لیکن لڑکوں کو
یہ مشکلات پیش آرہی ہیں

رہی تعلقہ میں سارے گاؤں ایک مقام ہے ایک ... ممبر نے کہا واسے
کے دیکھے ہیں زیادہ گاؤں میں مدرسے کھولے جا رہے ہیں ممکن ہے ان کی ڈائریکٹ نوٹس
میں کھولے گئے ہوں مثال کے طور پر ایک کانسٹیٹیوینسی میں ... ممبر کی مہربانی ہوئی ہو
لیکن میری کانسٹیٹیوینسی (Constituency) میں سارے گاؤں کی آبادی ساڑھے دس
ہزار ہے یہ جاگیری مقام ہے لیکن ... جہاں حالیہ کی جانب سے مدرسہ نہیں کھولا
گیا یہ سوال آپ کے دفتر میں ... کیا گیا ہے صدر مہتمم سے بھی کہا گیا ہے لیکن
ابھی تک کچھ نہیں ہوا

میں ... ورکی ... آپ کے پاس موجود ہیں مجھے آنریبل منسٹر سے یہ ذکر و معاف
ملائے ۔ ۲ دن ہوگئے وہاں کے ماسٹر کو تنخواہ نہیں مل رہی تھی گریس
اسکول بھی ... جاگیری ڈھانچے پر چل رہا ہے ... کے مدرسہ میں نویں اور
دسویں کلاس کھولنے کے لیے ۴ ہزار روپے طلب کیے گئے ہیں ... دیئے گئے دسویں
جماعت کھولنے کے لیے مزید لڑکوں کو جمع کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے ... اس
وہاں کے لوگ ... ہیں اور اس طرح شکایت ہو رہی ہے وہاں لڑکے گئے ہیں
لیکن دسویں جماعت کھولنے کا انتظام نہیں ہو

اورنگ آباد میں بھی ... کلاس ڈویژن کھولنے کا حکم دیا گیا ... لڑکے جب
اڈمیشن کے لیے آئے تو انہیں لینے سے انکار کیا گیا ... اسکولس کی مدد نہیں کی
جاتی وہاں ایک چھوٹی سی ہائی اسکول ہے جس میں تین چار سو اسٹوڈنٹس ہیں اس
کے لیے گرانٹ مانگی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم مجبور ہیں انتظام نہیں کر سکتے

اس طرح بہت سے ایسے تعلقے ہیں جہاں کہ ہائی سکولس نہیں ہیں ... ان
ایک اور تعلقہ ... کا نام لیا جاتا ہے جہاں کہ ... طالب علم بیکار پھر رہے ہیں
ان اسٹوڈنٹس کی تعداد کم سے کم دو تین سو ہے اس طرح اگر ایک ... ایسے
اسٹوڈنٹس ہائی اسکول میں داخلہ نہ ملنے کی وجہ سے بیکار پڑے رہیں تو ویسے ...
کا کیا حال ہوگا ؟ جب وہ ہائی اسکول میں داخلہ کے لیے جاتے ہیں تو ان سے کہا جاتا
ہے کہ گنجائش نہیں ہے تو میں پوچھتا ہوں کہ کیا یہ انتظام کرنا حکومت کا فرض نہیں
ہے ؟ عوامی حکومت نے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم تعلیم کو پھیلانے کا انتظام کریں گے اور اسکے
ساتھ ساتھ پرائمری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن (Primary and compulsory Education)
دیں گے وہ تعلیم ... الگ رہ گئے لیکن جو اسٹوڈنٹس داخلہ کے لیے جاتے ہیں انہیں بھی داخلہ
نہیں دیا جاتا اس طرح کاشتکاروں کے بچے ایجوکیشن سے محروم کیے جاتے ہیں ان سے
کہا جاتا ہے کہ ہم اڈمیشن نہیں دے سکتے کیونکہ ہمارے پاس انتظام نہیں ہے چنانچہ
میرے پاس کئی اسٹوڈنٹس آئے جن کو داخلہ نہیں دیا گیا تھا اوس طرف کے ایک
آنریبل ممبر نے کہا کہ مالداروں یا زمینداروں کے لیے ریزرویشن (Reservation) تو نہیں
کیا گیا ہے میں یہ کہونگا کہ جو منسٹری ورک (Work) کر رہی ہے
وہ کس طرح کی ہے ؟ یہ منسٹری ابھی سمجھتی ہے کہ اس سے برسوں تک بھی انتظام نہیں

ہوسکے گا کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ صرف رزرویشن کا حکم دینے سے ہی کام نہیں چل سکتا کیونکہ اعلی قوموں کی جو مستری ہے وہ کس قسم (Type) کی ہے یہ سب بھی جانتے ہیں اور میں بھی لیکن سٹوڈنٹس کے مسئلہ کو یہ سب طے نہ کر سکے ہیں وہ یہ ہم میں سمجھتا ہوں کہ اپنی پارٹی ان پاور (Party in power) کے ابر مل ممبر ان ممبرس کے بارے میں خاص دلچسپی لیکر دور یہ بتا کہ کیا احساس (Agitation) کے لیے یہ سب کیا جا رہا ہے میں نے فیکٹس اینڈ فگرس (Facts and Figures) کی سے رکھے ہیں اب آپ اسکو جسٹس کہ یہ کچھ اور لیکن اس حقیقت سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہزاروں طالب علم دھر ادھر کار پر رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ جن جن گاؤں کا میں نے حوالہ دیا ہے اگر وہاں فوری انتظامات نہ کیے جائیں تو ان طالبعلموں کو تعلیم سے ہاتھ دھونا پڑیگا جو ہماری قوم کے ہونے والے سپوت ہیں

سری مادھو راؤ پرلیکر (ہنگولی جنوب) مسٹر اسپیکر سر جو مسئلہ آج ایوان کے سامنے لڑکوں کی رکنیت سے متعلق نہیں ہوتے ہے وہ بہت اہم ہے لیکن رائٹ سائیڈ (Right side) کے ابر مل نے میں پر یہ اعتراض کیا ہے کہ یہ موشن (Motion) معقول وجوہات کے ساتھ پیش نہیں کیا گیا ہے اس پر یہ اعتراض بھی کیا گیا ہے کہ موشن فوری نوعیت کے بارے میں پیش نہیں کیا گیا ہے ممکن ہے کہ اس بارے میں دونوں جانب سے ہی غلطی ہوئی ہو لیکن ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ جو موشن پیش کیا گیا ہے وہ عوام کے نقطہ نظر سے اہم ہے یا نہیں اس لیے یہ موشن پیش کیا گیا یہ بات ظاہر ہے کہ یہ صرف حیدرآباد بلکہ اضلاع میں بھی بچوں کو مدرسوں میں شرکت نہیں مل رہی ہے یہاں میں خاص کر درج فہرست اقوام کا ذکر کرونگا جن کے ساتھ دن ہوتے کہ رہی ہے طالب علم ایسے جنکو اڈمیشن نہیں دیا گیا ہے یہ جو کہا جاتا ہے کہ درج فہرست اقوام کے لیے کافی رزرویشن (Reservation) رکھا گیا ہے میں کہونگا کہ درج فہرست اقوام پر یہ کوئی احسان نہیں ہے یہ کہنا غلط ہوگا کہ اب ان ہی قوم کے بل بوتے اپنی گورنمنٹ چلا رہے ہیں کیا احسان ہو اگر اب انکو صرف پانچ پرسنٹ رزرویشن دے ہیں جبکہ کل رقبہ آنکی حکومت کی سرپرستی میں سہے ہوئے ہیں ؟ اور اگر اب ایسا نہ کرے تو میں کہنا چاہتا ہوں کہ یہی حکومت ختم ہوجائی (تالیاں)

مسٹر اسپیکر یہ اررلیونٹ (Irrelevant) ہے

شری مادھو راؤ پرلیکر ہنگولی کا واقعہ ہے کہ وہاں کے اسپیشل پرائمری اسکول میں جگہ کی قلت کی وجہ سے لڑکوں کو مدرسے میں داخلہ نہیں دیا جا رہا ہے۔ یہ بات برسوں ہی وہاں کے دیہہ در مقدمیں رکے ایک فرد نے مجھے لیٹر (Letter) میں لکھ بھیجی ہے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ ہمارے مسائل نہیں ہیں اور

کیا یہ عوام کی تکالیف نہیں ہیں؟ کیا ان تکالیف کو دور کرنا گورنمنٹ کا فرض نہیں کہ عوام کا فرض ہے۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ جب سے حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لی ہے جو عوام کی فلاح و بہبود کی ذمہ داری آپ پر ہے اور یہ فرض ہو جاتا ہے کہ ان کی تکالیف کو دور کریں۔ تعلیم کا مسئلہ بہت اہم ہے کسی قوم کی بنیاد علم کے ذریعہ ہی مضبوط کی جا سکتی ہے خصوصاً پس ماندہ طبقہ کے لئے جسکو آپ نے ریزرویشن (Reservation) دیا ہے۔ ایک آنریبل ممبر نے یہ عرض کیا کہ ایک طبقہ اعلیٰ ذہنیت کا ہے اور دوسرا ادنیٰ ذہنیت کا۔ کونسا طبقہ ادنیٰ ذہنیت کا ہے میں نہیں سمجھا۔ میں یہ بتلا دینا چاہتا ہوں کہ جسکو آپ ادنیٰ ذہنیت کا طبقہ تصور کرتے ہیں اسی طبقہ میں ایک شخص پیدا ہوا اور وہ ہیں ڈاکٹر امبیڈکر جنہوں نے ہندوستان کا قانون بنایا ہے۔ کیا آپ اس کو ادنیٰ کے لئے تیار نہیں۔ اس سے اعلیٰ و ادنیٰ ذہنیت کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔

میں دوسری چیز جو عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آج تک کمپلسری ایجوکیشن (Compulsory Education) شروع ہی نہیں کی گئی ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ ملک کے بعض علاقوں میں اس پر عمل ہو رہا ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ وہاں بھی برابر عمل نہیں ہو رہا ہے۔ تعلیم کی اہمیت کا اظہار کرتے ہوئے میں یہ اپیل کرونگا کہ یہ پبلک امپارٹنس (Public importance) کا مسئلہ ہے اسلئے گورنمنٹ اس پر سنجیدگی سے غور کرے۔ یہ کہنا ٹھیک ہوگا کہ ایجوکیشن کے لئے پورا خرچ کیا جاتا ہے۔ یہ بات اچھی نہیں ہے بلکہ یہ عوام کا مسئلہ ہے اور ہم اسمبلی کے سدسیہ (सदस्य) ہونے سے یہ فرض ہو جاتا ہے کہ عوام کے جو بھی تکالیف ہوں انہیں دور کریں چاہے وہ ہماری کانسٹیٹیونسی سے متعلق ہوں یا دوسرے معاملات سے متعلق ہوں۔ یہ ایسا مسئلہ نہیں جسے نظر انداز کیا جا سکتا ہو۔ اس سلسلہ میں ایک اور چیز بیان کرکے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پولیس ایکشن سے پہلے تعلیم کا انتظام اتنا اچھا نہیں تھا جتنا کہ اب ہے۔ ایسے میں بھی مانتا ہوں لیکن اس پہلو کا اگر جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ صرف مدرسوں کی تعداد بڑھ گئی ہے لیکن جیسا انتظام چاہیئے ویسا نہیں ہے۔ اب یہ کہتے ہیں کہ ہر ضلع اور تعلقہ میں ہائی اسکول اور زیادہ مدرسے کھولے جا سکیں گے جب زیادہ طلبا کو سرٹیفکیٹ ملیگی۔ اسلئے میں کہتا ہوں کہ یہ انتظام جلد سے جلد ہونا چاہیئے تاکہ زیادہ طالب علموں کے لئے گنجائش فراہم ہو سکے۔ جب ہم اعلیٰ منتظمین تعلیمات کے پاس جاتے ہیں تو یہ کہا جاتا ہے کہ گورنمنٹ اسٹاف نہیں بڑھاتی۔ تعلیم کا سامان مہیا نہیں کرتی۔ اسلئے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ مشکلات ہمارے سامنے ہیں اور ان حالات میں گورنمنٹ کا یہ پہلا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ ان تعلیمی مشکلات کو دور کرے۔ آخر میں امید کرتا ہوں کہ طالب علموں کے بارے میں جو موشن پیش کیا گیا ہے اس پر ہمدردانہ غور کیا جائیگا۔

श्री माणिकचंद पहाडे – मै सब से पहले जो बात बयान करना चाहता हू वह यह है कि परभणी के ऑनरेबल मेम्बरने यह कहा कि अिन्होने जो अिम्पॉर्टेंट (Important) मसला पेश किया है अिसको चीफ मिनिस्टर ने अिपॉर्टन्स नही दिया । मै कहूगा कि यह गलत है । हर मसले के दो पहलू होते है और हमे अिन दोनो पहलुओ पर गौर करना पडता है । कट मोशन के वक्त अिस मसले पर काफी बहस हो चुकी है। लेकिन अब अिस बारेमे अडजर्नमट मोशन लाकर फिर अलग बहस की जा रही है । अगर बजट के वक्त अिस पर मुबाहस न होते तो यह कहा जा सकता था कि चीफ मिनिस्टर साहेब अिस मसले को अहमियत नही दे रहे है । लेकिन कट मोशन्स के वक्त अिस मसले पर काफी बहस की गअी थी और यह कहा गया था कि जनता को ज्यादा से ज्यादा तालीम देने के अितेजामात किए जाय । लेकिन अिस कट मोशन के वक्त अॅडजर्नमट मोशन लाना कहा तक सही हो सकता है अिस पर आप ही खूब गौर फरमा सकते है । अिस से साफ जाहर है कि चीफ मिनिस्टर साहेब ने अॅडजनमट मोशन को और तालीम के मसले को अहमियत नही दी । क्योकि वह तो जरूर मानते है कि तालीम का मामला बहुत अहमियत रखता है । लेकिन अिस तरह से अॅडजर्नमट मोशन ला कर अिसका दुहराया जाना सही नही है । और यही अिनका मनशामी था । अिस लिये हमको चाहिये कि अिसी नजर से हम अिस मसले को देखें न कि अिनके अलफाज से फायदा अुठाने की कोशिश करे । क्योकि मै समझता हू कि अिनके कहने का मनशा यह था कि यह मसला अेक दफा पेश किया गया और अिस पर बहस भी की गअी है । फिर दुबारा अिसको पेश किया गया है । अिसका मनशा यह मालूम होता है कि बिला वजह हाअूस का टाअीम वेस्ट हो । अिसके सिवा कोअी दूसरा मनशा नही है। मै समझता हू की अिस तरह अॅडजर्नमेंट मोशन ला कर अिस पर बहस करने से हाअूस का वक्त जाया होगा ।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ صرف موشن کی حد تک کہئیے ۔

श्री माणिकचंद पहाडे – मै अिस पर ही बोल रहा हू । मै समझता हू कि कटमोशन और अॅडजर्नमेंट मोशन मे फरक करना चाहिये । जो चीजे कट मोशन लाकर कही गअी अिन ही का फिर अॅडजर्नमट मोशन लाकर कहना दुरुस्त नही । बिलावजेह अिस हाअूस

شری اے۔ راج ریڈی ۔ یہاں جو اڈجرن منٹ موشن لایا گیا ہے اسکے بعد مسئلہ پر بھی بحث ہونی چاہیے لیکن آنریبل ممبر جو کہہ رہے ہیں وہ اس سے غیر متعلق ہے ۔

श्री माणिकचंद पहाडे – मैं समझता हूं कि यह जो अॅडजर्नमेंट मोशन लाया गया है वो बिलकुल गैरअहम है । अिस पर सोचने से बिला वजह हाअूस का वक्त जा रहा है ।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ ایک مرتبہ رولنگ (Ruling) دینے کے بعد وہ غیر اہم نہیں رہا ۔

شری سی۔ ہنمنت راؤ (ملگ)۔ اسکے امپارٹنس (Importance) کے پیش نظر اسکی اجازت دی گئی ہے ۔

श्री माणिकचन्द पहाडे – और मै यह कहूगा कि वरंगल के जिन ऑनरेबल मेम्बर ने यह ॲडजर्नमेंट मोशन लाया है जिन्हे यह बतलाना चाहिये कि किन लडको को बावजूद जगह होने के दाखला नही दिया गया है । और किन लडको को दाखिल करने से अिनकार किया गया । मै मानता हू कि लोगो मे तालीम हासिल करने की ख्वाहिश बढगयी है । लेकिन अिसके मानी यह नही कि गवनमेंट अपना ३१ करोड रुपयो का पूरा बजेट सिर्फ लोगो की तालीम पर ही सर्फ करे । बल्कि अिसके साथ साथ गवर्नमेंट पर और भी जिम्मेदारिया आयद होती है । अवाम की दूसरी जरूरियात पूरा करना राज्य का शासन चलाना वगैरा । और जिन तमाम चीजो को देख कर ही बजट तयार किया जाता है । अिस बजेट के लिहाज से गवनमेंट को जितना अिंतेजाम करना चाहिये करती है । अलबत्ता अगर यह बताया जाय कि तालीम के लिये ५–६ करोड का जो बजट रखा गया है अिसके खर्च मे गवनमेंट कमी कर रही है या अुसको घटा रही है तो हम अिसको मानेंगे । लेकिन अगर हम मजूरा बजट से जियादा खर्च करेंगे तो मै समझता हू कि नवेम्बर के सेशन मे जो सप्लिमेंटरी डिमाडस मिनिस्टर्स की जानिब से पेश किये जाने वाले है वे मजूर न हो सकेंगे । अिसलिये मै समझता हू कि अेज्युकेशन डिपार्टमेंट जो काम कर रहा है वह मजूरा बजेट के अदर कर रहा है । और पूरी तरह से काम कर रहा है । मेरे अेक दोस्त ने अभी कहा है कि अज्युकेशन की पहली जिम्मेदारी गवर्नमेंट पर है । मै यह कहूगा कि यह कहना बजा है । मुल्क मे लिट्रसी (Literacy) और अज्युकेशन बढाने के लिये प्रायमरी अज्युकेशन के लिये सहूलते देना गवनमेंट का फर्ज है । लेकिन अिस के साथ साथ सेकन्डरी और हायर अेज्युकेशनकी जिम्मेदारी भी तो गवर्नमेंट पर है । अगर प्रायमरी और कपल्सरी अज्युकेशन ही पर सब कुछ खर्च कर दिया जाय, तो कॉलिजेस और हायस्कूलस के अखराजात कहा से पूरे होगे ? अिस लिये यह कहना कि चंद खास लोगो की तालीम के लिये और अिन को फायदा पहुचाने के लिये ही जियादा खर्च किया जा रहा है और प्रायमरी अेज्युकेशन पर जियादा खर्च नही हो रहा है सही नही है । यह महज अपोजिशन के लिये कहा जा रहा है । लेकिन मै हुकूमत से यह भी अर्ज करूगा कि अगर हायर अेज्युकेशन और सेकन्डरी अेज्युकेशन पर जियादा खर्च मालूम हो तो अैसी सूरत मे सेकन्डरी और हायर अेज्युकेशन के खर्च मे कमी की जा कर प्रायमरी अेज्युकेशन के लिये जियादा गुजायश रखी जाय । शिफ्ट (Shift) के तरीके से मुतालिक मै ने भी मिनिस्टर साहब को सजेशन (Suggestion) दिया था कि प्रायमरी अेज्युकेशन के लिये शिफ्ट का अिंतेजाम किया जाय ताकि ज्यादा से ज्यादा तालीम हासिल हो लेकिन हायर अेज्युकेशन और सेकन्डरी अेज्युकेशन के लिये भी शिफ्ट का अिंतेजाम करना मुनासिब नही होगा । अिन हालातमे मै समझता हू कि जो ॲडजर्नमेंट मोशन लाया गया वो किसी तरह से सही नही है । अिस लिये मै तवक्को करता हू कि हाअुस मेरी राय की ताअीद करेगा ।

Shri V D Deshpande Sir, I would request the hon Minister for Education to give me three minutes as I want to explain certain matters

Shri Phoolchand Gandhi Why does not the hon Member say, that I should not speak at all ? (*Laughter*).

Mr Deputy Speaker Please see the Clock Does the hon Member want to speak even now ?

Shri V D Deshpande Sir I want to take only three minutes I am saying this definitely

Mr Deputy Speaker If the hon Minister for Education consents then only I shall

Shri Phoolchand Gandhi It is for the hon Dy Speaker to decide

Mr Deputy Speaker Then I shall ask the hon Minister to proceed with his speech

Shri V D Deshpande I would request the hon Minister for Education to throw some light on the disbanding of the training school here because that is causing certain inconvenience to the regional language students viz Marathi Kanarese and Telugu

Secondly I would request the hon Minister for Education to acquaint us with details relating to the abolition of some industrial Schools at Malakpet and shifting them to Secunderabad which is causing difficulty for admission to students

श्री फुलचंद गांधी मिस्टर स्पीकर सर अभी जो अॅडजनमट मोशन पेश किया गया है असके बाबत जवाब देन के लिय म खडा हुआ तो नही हु ताहम भी म जवाब दूगा ।

जिस सिलसिले मे जितनी चर्चाय की गयी ह म जिनका स्वागत करते हुअ हदराबाद गव्हनमेट की अज्युकेसन पालिसी और अज्यकेशन के सिलसिले मे गव्हनमट के कामो की वजाहत करूगा। और जो क्रिटिसिझम (Criticism) की गयी ह म जिसका बहुत थोडा जवाब दूगा। क्योंकि पालिसी कि वजाहत के सिलसिले मे जो फिगस (Figures) मै बताअूगा अुन मे जिन का जवाब आजायगा। लेकिन फिर भी अगर जरूरत हो तो मै जवाब दूगा यह जो अॅडजनमें मोशन लाया गया ह जिस के तहत भाषण करते वक्त कोअी मसला नही छोडा गया। अज्युकेशन के बारे मे जितने आ सकते थ या नही आ सकते थ जिन सब विषयो के बारे मे भी भाषण हुआ ह। मै पहले तो यह बात कहूगा कि हदराबाद की गव्हनमट अेज्युकेशन के बारे मे जो खच कर रही ह वह दूसरी गव्हनमट के मुकाबले मे कुछ कम नही ह। म यहा अज्युकेशन के बारे मे चद फिगस (Figures) बताअूगा।

बबअी गव्हनमट २० ०८ फिसद खच कर रही ह। मध्य प्रदेश की गव्हनमट १५ ४६ खच कर रही ह। मद्रास गव्हनमट १९ ११ खच कर रही है। और हदराबाद की गव्हनमट परमनेट रेविन्यु (Permanent Revenue) के तौर पर १९ २७ फिसद खच कर रही है। जिस तरह अगर देखा जाय तो मालूम होगा कि हदराबाद की गव्हर्नमेंट अज्युकेशन के बारे मे दूसरे प्रातो के मुकाबले

मे कम खर्च नही कर रही है। यह कहना भी सही नही है कि पोलिस और दीगर मामलात पर तो गव्हर्नमेट जियादा खर्च कर रही है और नेशन बिल्डिंग डिपार्टमेंट (Nation Building Dept.) पर कम खर्च कर रही है। मै न पहले अज्युकेशन के सिलसिले मे फिगर्स बतलाये है अब नेशन बिल्डिंग के सिलसिले मे फिगर्स बतलाता हू।

बम्बई की गव्हर्नमेंट ४२ ९५ खर्च कर रही है। मध्य प्रदेश की गव्हर्नमेंट ४७ ८९ खर्च कर रही है। और मदरास की गव्हर्नमेंट ५१ २७ खर्च कर रही है। जिस के मुकाबले मे हैदराबाद की गव्हर्नमेंट ७२ ६० खर्च कर रही है। जिन फिगर्स को देखने के बाद यह कहना कि हैदराबाद की गव्हर्नमेंट अज्युकेशन के बारे मे या नेशन बिल्डिंग के बारे मे दूसरे बड़ बड़ प्रांतो के मुकाबले मे कम खर्च कर रही है सही नही। दूसरी चीज यह है कि अॅडजर्नमेंट मोशन के सिलसिले मे भाषण देते हुअ चन्द आनरेबल मेंबर्स न यह पूछा है कि आखिर हैदराबाद मे कितने विद्यार्थी पढ़ते है? कितने मदरसे हैदराबाद मे है? और कितने प्रायमरी अज्युकेशन के लिये है मै यह फिगर्स आपके सामने रखूगा। अुस से मालूम होगा कि जिस की जिम्मेदारी मुझ ही पर नही बल्कि जो सिलसिला चलता आ रहा है अुस मे हमने बड़ा हिस्सा अदा किया है। और अुसको जिन्हे कबूल करना पडेगा। जिस वक्त हैदराबाद मे ७ लाख १८ हजार तुलबा जेर तालीम है। और प्रायमरी अज्युकेशन के लिये ९७६९ प्रायमरी स्कूल्स है। गव्हर्नमेंट ऑफ जिंडिया के आर्टिकल ४५ मे यह कहा गया है कि

The State Government will endeavour to give education free and compulsory within ten years' period

लेकिन अभी हम को तो दस साल नही हुअे अभी तो यह दूसरा साल चल रहा है। और जिस मुद्दत मे ९७६९ प्रायमरी स्कूल्स हम ने खोले है। मै विश्वास दिलाना चाहता हू कि आयन्दा १० साल नही बल्कि ५ साल के अन्दर ही हम जिसको पूरा कर लेंग (तालियां) जिसमे ताखीर नही किया जायगा। अडजर्नमेंट मोशन के सिलसिले मे भाषण देते हुअे हमारे अक दोस्त ने हैदराबाद सिटी के अेक स्कूल ऑफ सेटस के मुताल्लिक फरमाया कि अुसी स्कूल मे दाखले के लिय २० रुपये फीस ली जाती है। जिस वजसे तुलबा को शिरकत नही मिलती। मै ने जिस के बारे मे दरियाफ्त किया है। मुझ जो मालूमात हुअ है जिसको आप के सामने रखता हू ताकि यह सुनने के बाद मुअज्जिज साहब अपनी राय तबदील कर सके। बात यह है कि यह अेक प्रायव्हेट स्कूल है। गव्हर्नमेंट स्कूल नही है। जिसमे (३३०) विद्यार्थियोको अॅडमिशन मिली है। नवाबजंग साहेब जिसके सेक्रेटरी या प्रसीडेंट है जो जिस के लिये चन्दा जमा करते है। जो तुलबा यहा जेर तालीम है जिनके पेरेंट्स वगैरा ५०, १०० या १००० रुपये तक भी चन्दा देते है। और जिस तरह यह स्कूल चल रहा है। यह कहना सही नही है कि जो लोग तक चन्दा देते है जिन्ही के लडको को शरीक किया जाता है। रसीद बुक देखने से मालूम हो सकता है कि बहुत से अैसे लोगो के लडको को भी शरीक कर लिया गया है जो चन्दा नही दे सकते।

बहुत से अैसे तुलबा है जो चन्दा नही दे सकते। जिनको भी शिरकत का मौका दिया गया है। जिस अिन्स्टिटयुशन (Institution) को हैदराबाद गव्हर्नमेंट से ४१ हजार रुपयो की अिमदाद मिलती है जिसमे से आधा हिस्सा वह फरीशिप् (Freeship) के लिये खर्च करते है। अिनका खियाल यह है कि गरीब विद्यार्थियो को जियादा से जियादा सहूलत दी जाय।

अिन हालात के अिजहार के बाद मै समझता हू कि मुन्हर साहब के खियालात साफ हो जायेग। अिसवक्त अिस स्कूल मे (२५५०) लडके तालीम पाते हैं। अिसके बाद मुन्हर साहब ने चद और अेतराजात फरमाये है। अिनको छोडते हुअे मै अक अेतराज के बारे मे जो प्रिन्सिपल का अेतराज है कुछ कहना चाहता हू। वह अतराज यह है कि हमारे यहा तालीम गिरा है। मै यह अर्ज करूगा कि हैद्राबाद अक अैसा प्रात है जहा दूसरे प्रातो के मुकाबले मे तालीम बहुत सस्ती है। बबअी और मदरास के लोगो न अिस बात को माना है कि हैदराबाद मे तालीम बहुत सस्ती है। अिनका दूसरा अतराज प्रायव्हेट स्कूलो की अिमदाद से ताल्लुक रखता है। मै अिस बारे मे अिनके और हाअुस के मालुमात के लिय कहना चाहता हू कि मै ने बहुतसे प्रायव्हेट अिन्स्टिटयुशन्स के लोगो को बुला कर गुफ्तगु की है। अिन्होन अिस को मान लिया है कि अिनके अखराजात मे से तुलबा से वसूल शुदा फीस की आमदनी मिनहा होन के बाद बाकी खर्चे का आमदनी के २/३ हिस्सा सरकार देगी। और बाकी १/३ के लिय वह कोशिश करेग।

अक आनरेबल मेम्बर ने अॅकोमोडशन शिफ्ट सिस्टीम (Accomodation shift System) के बारे मे कहा है। अिनका शुकरिया कि अिन्होन अिस चीज को सुझाया है। गव्हर्नमेंट ने अिसको कबूल कर लिया है। अॅकोमेडशन शिफ्ट से बहुत सहूलत होगी। जैसे जैसे गुजायश होगी शिफ्ट सिस्टीम कायम किया जायगा।

ऑनरेबल मेम्बर फॉर परभणी न अेज्युकेशन के बारेमे जो कुछ कहा है अिस से मुझे बडा आश्चय होता है। मै कहूगा कि ऑनरेबल मेम्बर फॉरपरभणी से मै न बहुत कोआपरेशन (Co operation) किया है। अिन्हो न मुझसे बहुत से फायदे हासिल किये है। और अच्छा हुआ कि फायदे हासील हुवे लेकिन अिनकी जो टीका खास मुकामात पर है अिसके बारे मे मै अज करूगा कि औरगाबाद मे सरकारी स्कूल बद कर दिया गया। हा अिसमे मेरा क्या कुसूर है? ऑनरेबल मेम्बर फार परभणी को मालूम है कि अिसमे मेरा कोअी कुसूर नही। औरगाबाद के बहुतसे मोअीज अच्छ अच्छे लोग मेरे पास आय और कहने लगे कि अेज्युकेशन प्रायव्हेट स्कूल के सिपुर्द करना चाहिये। अेज्युकेशन गव्हर्नमट के ताबे रखन की बजाय प्रायव्हेट स्कूल के सिपुर्द करना चाहिये। मै अिनके कहने पर तयार हुवा कहा गया कि धारवा गर्ल्स स्कूल सरकारी मदरसा है। अिस मे सिर्फ ४५ लडकिया पढती है। अिसकी जरूरत नही है। मै ने फौरन बद करन का हुक्म दिया। औरगाबाद के लोगो का अेक डेप्युटेशन (Deputation) मेरे पास आया और कहन लगा कि अिस साल नही आयदा साल आप अैसा कर सकते है। मै ने फौरन दूसरा हुक्म दिया कि जारी रखा जाय। क्या यह सारी बाते ऑनरेबल मेम्बर ऑफ परभणी को नही मालुम है? अिनको सब मालुम है। मुझे ताज्जुब है कि वह सब कुछ जानते हुअे फिर क्रिटिसिजम क्यो करते है। मराठा हायस्कूल (High school) और सरस्वती भुवन स्कूल के नाम मे जो स्कूल्स है अिनकी अिमदाद के लिये अेक रिप्रझेंटेशन (Representation) आया। मै ने अिसको मान लिया और सरकारी हायस्कूल के आठवी नवी और दसवी के अक सेक्शन को बद करन के वहकाम दिया।

شری اماسی راؤ کوا لے- درخواسیں جو پیش ہوئی ہیں وہ پڑھیے -

श्री फूलचंद गांधी – मैंने दरख्वास्ते पढ़ ली और आपका भाषण भी सुन लिया । दर असल प्रायव्हेट स्कूल को जारी रखने के लिये मैंने सरकारी स्कूल के अेक सेक्शन को बंद करने के लिये कहा । अितेफाक यह हुआ कि बजाय अेक सेक्शन के दो सेक्शन बन्द कर दिये गये हैं । क्या अिस से गवर्नमेंट की निय्यत पर शुबाह किया जा सकता है ? क्या गवर्नमेंट की निय्यत बुरी थी ?

شری اماس راؤ گوا لے - غلط ہے اب اسکو مہر دیکھیے -

श्री फूलचंद गांधी – कुछ गलत नहीं है । आप अिसको कबूल कीजिये ।

شری اماس راؤ گوا لے - غلط قول کرا رہے ہیں کی بات نہیں ہے -

श्री फूलचंद गांधी – तो फिर आपको गलत बयान करना भी नहीं चाहिये ।

अिसके बाद पैठण के वाकियात बयान किये गये हैं । मैं यह वाजे कर देना चाहता हूं कि आठवीं और नववीं क्लास के लिये चार हजार रुपये दाखिल किये गये । दसवीं क्लास को ओपन (Open) करने की अिजाजत अिस साल दी गयी है । दसवीं क्लास के लिये दो हजार रुपये डिपॉझिट रखने के लिये कहा गया । अिसके मुताबिक यह कहा गया कि आठवीं और नववीं के लिये पहले डिपाझिट दिया गया है । अिसलिये डिपाझिट की क्या जरूरत है ? दरयाफ्त करने पर मालूम हुआ है कि रिप्रेझेंटेशन (Representation) सही नहीं है।

अिसके लिये तहरीरी रिपोर्ट आयी है कि यह सही नहीं है । अब अगर दसवीं क्लास खोलने के लिये दो हजार रुपयों के डिपाझिट की शर्त लगायी गयी तो क्या हरज होगया । गवर्नमेंट पर अिसके लिये अिल्जाम लगाने की क्या जरूरत है ? रुपया आपके पास आपके नाम से दाखिल करने में क्या हरज है ? आपकी राय से खर्च किया जायगा । अितना भी को ऑपरेशन अगर आप नहीं करेंगे तो कैसे होगा ? अिस लिये मैं कहूंगा कि पैठण के बारे में जो कुछ कहा गया है वह सही नहीं है ।

जिंतुर के बारे में कहा गया । जिंतुर की दरख्वास्त आयी थी । वह दूसरे मामलात के बारे में थी। अिस मामले को अिसवक्त ऑनरेबल मेम्बर फॉर परभणी ने छेड़ा है वह मुदरसीन के रिप्रझेंटेशन (Representation) के बारे में था, जिनका तबादला किया गया है । सवाल यह था कि वह वहां के हैं अुन्हें वहीं पर रखा जाय । यह थी जिंतुर वालों की दरख्वास्त । कॉलिज न खोलने के बारे में मेरे पास कोयी शिकायत नहीं आयी ।

कॉलिज खोलने का मसला पहिली जून से शुरू हुआ । मुसलसिल लोगों के रिप्रझेंटेशन्स आरहे थे। जैसा कि मैं पहले कह चुका हूं और अिस वक्त भी कहना चाहता हूं कि १४ तारीख के पहले तक जितने रिप्रझेंटेशन्स आये, मैं ने अिन्हें मंजूर नहीं किया । अिसवक्त तक मेरे पास हैदराबाद की रिपोर्ट आयी है । जिस से जाहिर हो रहा है कि अबतक १७५ न्यू क्लासेस खोलने का अिंतेजाम किया गया है । चंद मुकामात पर टीचर्स का तकर्रुर किया गया है, और

बद मुकामात पर नही । मै समझता हू कि अितना कहने के बाद अब मुअज्जिज साहेब को अितमीनान हो गया होगा ।

हरिजन विद्यार्थियो के सबध मे कहा गया कि अिन्हे सिर्फ ५ फिसद सीटस दिये गये है। यह तो सिर्फ मेडिकल कॉलेज के बारे मे है। आम स्कूलो मे कोअी परसेंटेज नही लगाया गया है। यह कहा गया कि सिर्फ ४ हरिजन लिये गये है। वाकिया यह है कि हरिजनो की सिर्फ पाच दरख्वास्ते आयी थी जिन मे से ४ हरिजनो को लिया गया। अेक हरिजन के ३७ ३ फिसद निशानात होने की वजेह से अिनका अिंतेखाब न हो सका अिस लिये ५ मे से चार लिये गये। चूकि वक्त भी खतम हो रहा है अिसलिये मै अपना भाषण भी जल्दी खतम करूगा।

ऑनरेबल मेंबर फॉर मोमिनाबाद या परली ने वैयक्तिक दृष्टी से भाषण देते हुअे वैयक्तिक दोष लगाया। मै अनको अितना ही कहूगा कि "भद्र ते" तेरा कल्याण हो। मै अिस को अितना ही कह कर खतम कर दूगा। अिसके लिये जवाब की जरूरत नही।

ऑनरेबल लीडर ऑफ दी पी डी अेफ ने मुझ दो सवालात किये। अेक यह है कि गर्ल्स ट्रेनिंग क्लास क्यो बद कर दी गअी। मै कोअी बात छिपाना नही चाहता। गव्हर्नमेंट की पॉलिसी आयदा रीजनल लैंगवेजेस मे तालीम देने की है। यह ट्रेनिंग स्कूल सिर्फ अुर्दू के लिये ही था। बच्चो के लिये हमारे पास स्टॉफ मौजूद है। *अिस लिये यह तो मुनासिब नहीं कि टीचर्स को अिस स्कूल मे ट्रेनिंग* देकर अिन्हे नौकरी पर न लिया जाय। यह चीज अच्छी नही। अिस लिये हमने तैय किया कि अिस ट्रेनिंग स्कूल को बद कर दिया जाय। तेलगु सिखाने की ट्रेनिंग देने के लिये वरगल मे स्कूल खोला गया है अिस तरह मराठी के लिये औरगाबाद मे ट्रेनिंग स्कूल खोला गया है।

अिस पर भी अेतराज किया गया कि अिंडस्ट्रियल स्कूल मलकपेठ से सिकदराबाद मे मुतकिल कर दिया गया। अच्छा हुआ। क्या बुरा हुआ? बिलकुल बद तो नही हो गया। सिकदराबाद मे बहुत *बडा टेकनिकल स्कूल खोला जा रहा है। अिस पर दो लाख रुपय खर्च हो रहे है। अिस मे ट्रेनिंग के लिये* अच्छे अच्छे टीचर्स रखे जा रहे है। जाहिर है कि अिस से फायदा जियादा होगा। अिस लिये शिफ्ट किया गया। मुमकीन है कुछ लोगो को तकलिफ हो लेकिन जहा लडके अपना गाव छोड कर दूसरे गाव मे तालीम पाने के लिये चले जाते है वहा काचीगुडे से सिकदराबाद जाने मे कोनसी तकलीफ हो जायगी?

अेक ऑनरेबल मेंबर ने कहा कि मराठी स्कूल सुलतानबाजार से अुठा कर काचीगुडे मे खोला गया है। मुझे मालूम नही यह ऑनरेबल मेंबर हैदराबाद के है या हैदराबाद के बाहर के। मै अिन के मालूमात के लिये बतलाना चाहता हू कि गुजिश्ता साल ही सुल्तान बाजार के चंद मौजिज लोग मेरे पास आये थे और ७ ८ रिप्रझेंटेशन्स हुअे और अिन लोगो ने मुझसे कहा कि सुलतानबाजार मे तेलगु और मराठी के स्कूल्स काफी है। अिन्ही लोगो से मशवरा करने के बाद सुलतानबाजार का यह मराठी स्कूल काचीगुडे मे मुतकिल किया गया है। अिस से अिस स्कूल मे भी विद्यार्थीयो की तादाद बढ जायगी।

कसब विद्यार्थी कम हैं जिस लिये जिनके लिये सुल्तान बाजार में कसब स्कूल खोला गया है। जिस में कोनसी गलती हुयी ? कोनसी तकलिफ हुयी है ? कसबको के सरपरस्त मेरे पास आये। जिनके कहने पर मैं ने असा करना कबूल किया। अगर आप कबूल नहीं करते तो जिसका अर्थ यह हो सकता है कि आप सही बहस नहीं फरमा रहे हैं। जितना कहने के बाद

श्री वामनराव देशमुख हे वोट होत नाही का ?

श्री फुलचंद गांधी तुम्ही नहमी तसेच रटत चला

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ا ‌ہم حم ہوحکا ہے

श्री फुलचंद गांधी मेरा भाषण भी खतम हो चुका है

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اب ہاوس ادھرن ہوتا ہے ہم کل دو بجے پھر ملیگے

The House then adjourned till Two of the Clock on Wednesday 17th July 1952